# صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعتہ المبارک مورخہ یکم نومبر 2024ء بمطابق 29 ربیع الثانی 1446ہجری بعد از دوپہر چار بجکر اڑتالیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب مسند نشین، محمد ادریس مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

---

## تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِO وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌO فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌO اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُO وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(ترجمہ): اور چور، خواہ عورت ہو یا مرد، دونوں کے ہاتھ کاٹ دو، یہ اُن کی کمائی کا بدلہ ہے اور اللہ کی طرف سے عبرتناک سزا اللہ کی قدرت سب پر غالب ہے اور وہ دانا و بینا ہے۔ پھر جو ظلم کرنے کے بعد توبہ کرے اور اپنی اصلاح کر لے تو اللہ کی نظر عنایت پھر اس پر مائل ہو جائے گی، اللہ بہت در گزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ کیا تم جانتے نہیں ہو کہ اللہ زمین اور آسمانوں کی سلطنت کا مالک ہے؟ جسے چاہے سزا دے اور جسے چاہے معاف کر دے، وہ ہر چیز کا اختیار رکھتا ہے۔ و آخِرُ الدَعْوَانا أَنِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ۔

__جناب مسند نشین:__ جزاک اللہ۔

## نشانزدہ سوالات اوران کے جوابات

__جناب مسند نشین:__ بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔''کوئسچنز آور:جناب ظاہر شاہ وزیر خوراک بیمار ہیں،اللہ تعالیٰ ان کو صحت یاب کرے،اس لئے انہوں نے درخواست کی ہے کہ محکمہ خوراک کے سوالات کو ڈیفر کیا جائے۔ محترمہ ریحانہ اسماعیل صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ سوال نمبر 413 کو ڈیفر کیا جائے۔ ارباب محمد عثمان صاحب نے درخواست دی ہے کہ سوال نمبر 372 کو ڈیفر کیا جائے۔جناب سجاداللہ صاحب نے درخواست دی ہے کہ سوال نمبر 393 کو ڈیفر کیا جائے،اس لئے ان سوالات کو ڈیفر کیا جاتا ہے۔کوئسچن نمبر 364،جناب عدنان خان صاحب۔

* 364 _ __جناب عدنان خان:__ کیاوزیر اعلیٰ تعلیم ارشاد فرمائے گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ ہائرایجوکیشن میں پچھلے تین سالوں میں مختلف پوسٹوں پر بھرتیاں کی گئی ہیں؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ ان بھرتی شدہ ملازمین میں کچھ کو کنٹریکٹ اور کچھ کو فکسڈ تنخواہ پر بھرتی کیا گیا ہے؛

(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ ٹیچنگ اور سپورٹنگ سٹاف کی بھرتیوں پر ہائرایجوکیشن کمیشن کا اعتراض تھا؛

(د) اگر (الف) تا (ج) کے جواب اثبات میں ہوں تو:

(i) گزشتہ تین سالوں میں کل کتنی بھرتیاں ہوئی ہیں،کلاس فور سے لے کر ایڈمن آفیسر تک الگ الگ سال وائز تفصیل فراہم کی جائے؛

(ii) کتنے ملازمین کو کنٹریکٹ پر اور کتنے ملازمین کو فکسڈ تنخواہ پر بھرتی کیا گیا، علیحٰدہ، علیحٰدہ لسٹ فراہم کی جائے؛

(iii) مذکورہ بھرتیوں پر ہائرایجوکیشن کمیشن کے کیا اعتراض تھے،ان کی بھی تفصیل فراہم کی جائے؟

__جناب میناخان(وزیر برائے اعلیٰ تعلیم):__ (الف) جی ہاں،یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں،یہ بھی درست ہے کہ محکمہ ہائرایجوکیشن میں کچھ ملازمین کو کنٹریکٹ اور کچھ ملازمین کو فکسڈ تنخواہ پر بھرتی کیا گیا ہے۔

(ج) جی نہیں،یہ درست نہیں کہ محکمہ ہائرایجوکیشن کا بھرتیوں پر کوئی اعتراض تھا۔

(د) (i) گزشتہ تین سالوں میں بھرتی شدہ کنٹریکٹ /فکسڈ ملازمین کی کل تعداد کلاس فور سے لے کر ایڈمن آفیسر تک 958 ہے۔

(ii) گزشتہ تین سالوں میں جامعات میں بھرتی شدہ کل ملازمین کی فہرست درج ذیل ہے۔

(iii) ہائرایجوکیشن کمیشن کا بھرتیوں پر کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا۔

LIST OF FIXED/CONTRACT EMPLOYEES FOR THE LAST 03 YEARS (2021-2024) IN THE UNIVERSITIES OF KHYBER PAKHTUNKHWA

| S. No | Name of University | No of fixed & contract employees | Years |
|---|---|---|---|
| 1 | University of Peshawar | 11 | 2022 to 2024 |
| 2 | University of Agriculture Peshawar | 12 | 2022 to 2024 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| 3 | I M Sciences, Pesh | 11 | 2022 to 2024 |
| 4 | Khyber Medical University, Hayatabad, Peshawar | 254 | 2022 to 2024 |
| 5 | Bacha Khan University, Charsadda | 56 | 2021 to 2023 |
| 6 | Shuhada-e-Army, Public School University of Technology Nowshera | 30 | 2012 to 2023 |
| 7 | Abdul Wali Khan University Mardan | 01 | 2021 |
| 8 | Women University Swabi | 174 | 2022 to2023 |
| 9 | Kohat University of Science and Technology Kohat | 61 | 2022 |
| 10 | FATA, University Kohat | 05 | 2022-2023 |
| 11 | University of Veterinary and Animal Sciences Swat | 44 | 2023 |
| 12 | University of Agriculture Swat | 01 | --- |
| 13 | Hazara University, Mansehra | 73 | 2021 to 2023 |
| 14 | Pak Austria Fachhochschule University Haripur | 53 | 2021 to 2024 |
| 15 | University of Haripur | 64 | 2021 to 2023 |
| 16 | University of Chitral | 13 | --- |
| 17 | University of Lakki Marwat | 95 | --- |
| | **Total** | **958** | --- |

جناب عدنان خان: Thank you very much ډیره مهربانی جناب چیئرمین صاحب، ما یو دا کوئسچن کړے وو، اول خو په دې کوئسچن کښې غلطی د اسمبلی سیکرټریټ نه هم شوې وه، ما په دیکښې جواب غوښتے وو د بنوں یونیورسټی آف سائنس اینډ ټیکنالوجی نه، Overall مې هم غوښتے وو د هائر ایجوکیشن کمیشن نه چې څومره بهرتیانې شوې دی او په هغې کښې ما Specifically بنوں یونیورسټی آف سائنس اینډ ټیکنالوجی ورکښې Mention کړې وه خو بهرحال هغې کښې بیا مونږه Correction هم لیږلے وو خو دوئ بهرحال په هغې باندې عمل نه دے کړے، نو دیکښې منسټر صاحب ناست دے، دیکښې جی ما چې کوم تاسو که دغه سوال اوګورئ او د هغې جواب اوګورئ نو زه خو بالکل نه یمه ترې مطمئن ځکه چې په دیکښې لاندې که تاسو لسټ اوګورئ، په هغې لسټ کښې دوئ صرف د ټیچنګ کیډر والا هغه ورکړے دے، د یونیورسټیانو لسټ ئې ورکړے دے او په هغې کښې زما د بنوں یونیورسټی آف سائنس اینډ ټیکنالوجی نشته، د هغې هیڅ جواب ئې نه دے راکړے، ورکښې د ګومل یونیورسټی ډی آئی خان ذکر نشته، ورکښې زمونږه د بے نظیر شهید یونیورسټی چې کومه پشاور والا ده، وویمن والا، د هغې ذکر ورکښې نشته، داسې بلها یونیورسټیانې دی، لکه د دې دا مطلب شو چې په هغې کښې دوئ بیخی په دې کالونو کښې هیڅ بهرتی هم نه ده کړې، په درې کالو کښې، لکه په دې یونیورسټیانو کښې هغه دوئ هډو بهرتی

کړې هم نه ده او هغې کښې دوئ چې کله دا لسټ لګولے دے ، دا جی که تاسو اوګورئ، په هغې کښې دوئ دا لیکلی دی چې دا Number of fixed / contract employees په هغې کښې یونیورسټی آف پشاور کښې ګیاره، 2022نه 2024 پورې، نو ما خو په دیکښې تاسو ته د کلاس فور ذکر کړے وو چې یره تاسو ما ته د کلاس فور نه اونیسه ایډمن آفیسر پورې، یو خو ئې د هغې تفصیل نه دے راکړے ، د کلاس فور نه اونیسه تر ایډمن پورې، بل جی ما دیکښې دغه یو هغه کړے وو چې تاسو ما ته دا اوښایئی چې لږ هائر ایجوکیشن کمیشن چې کومه Quota مختص کړې ده، هغه یو فارمولا ده چې تاسو به یونیورسټئ کښې دومره ټیچنګ سټاف اخلئ، دومره به اخلئ، هغه یو فارموله ده، آیا تاسو دا بهرتیانې د هغې فارمولې مطابق کړې دی؟ ما ته ئې جواب راکړے دے چې "جی *نہیں، یہ درست نہیں ہے، ہائر ایجوکیشن کا بھرتیوں پر کوئی اعتراض نہیں تھا*"، په هغې بنه برملا اعتراض دے، د هغې ما سره Evidences موجود دی چې دوئ کومې بهرتیانې، زه به دا Specifically د بنوں یونیورسټی آف سائنس اینډ ټیکنالوجی باره کښې خبره اوکړمه چې د هغې ما سره Evidence proof موجود دے چې دوئ د هائر ایجوکیشن کمیشن چې کومه Criteria ده، د ټیچنګ سټاف بهرتئ والا، ما کوئسچن په هغې کښې د Teaching staff regarding وو او ورسره د کلاس فور او ایډمن پورې نو ما ته خو هیڅ څه جواب نه دے ملاؤ شوے، زه خو، منسټر صاحب مخامخ ناست دے، زه ریکویسټ دا ورته کومه چې Proof د پاره ما ته، دا کمیټئ ته ریفر کړئ چې صحیح هغه وربانديې اوکړو جی، مهربانی۔

جناب مسند نشین: جی، منسٹر ہائر ایجوکیشن۔ جی کنڈی صاحب۔

جناب احمد کنڈی: شکریہ سپیکر صاحب، میں نے بھی یہ لسٹ دیکھی ہے، تقریباً کوئی پینتیس علمی درسگاہیں ہمارے خیبر پختونخوا میں ہیں اور منسٹر صاحب کو اکثر اخباروں کی زینت ہم دیکھتے رہتے ہیں، محنت کر رہے ہیں، کوشش کر رہے ہیں۔ عدنان صاحب کا سوال بڑا Relevant ہے لیکن آج میں خود بھی تھوڑا بہت گورنر ہاؤس کا حصہ ہوں تو جب بھی دیکھتے ہیں تو علمی درسگاہوں کے جو لوگ آتے ہیں تو وہ رو رہے ہوتے ہیں کہ بھئی یار! ہماری Financial position جو ہے ناں، ابھی تو میں کسی VC کو دیکھتا ہوں تو آگے سے بھاگ جاتا ہوں کیونکہ میں کہتا ہوں یہ پھر کوئی رونا روئیں گے، تو گزارش میری یہ ہے، جب سے یہ Autonomous ہوئی ہے، میں پچھلی دفعہ بھی سٹینڈنگ کمیٹی کا حصہ رہا، جب سے یہ ہم نے یونیورسٹیز ایکٹس کئے ہیں، ان کو بڑی باریک بینی سے دوبارہ ہمیں دیکھنا پڑے گا اور اس کے لئے یہ سوال اگر سٹینڈنگ کمیٹی کو چلا جائے کیونکہ میں خود بھی اس کی ڈیٹیل میں نہیں جانا چاہتا، بہت ساری ایسی یونیورسٹیز نہیں ہیں اس لسٹ میں جو اس جواب میں شامل ہونی چاہیئے تھیں لیکن میں زیادہ تفصیلاً نہیں جانا چاہتا اس چیزوں میں، منسٹر صاحب کو اندازہ ہو رہا ہو گا میرا اشارہ کس طرف ہے، وہاں پہ بھرتیاں ہوئی ہیں

ڈیٹیلز پوری نہیں ہیں اور کمیٹی کا مقصد، یہ کوئی منسٹر کی بے توقیری نہیں ہوتی ہے پریزائڈنگ آفیسر صاحب! یہ جو ہے ناں Basically ہمارا مقصد یہ ہوتا ہے کہ سیاست دانوں کے اوپر جو داغ آتے ہیں، چاہے وہ منسٹر ہیں، چاہے وہ ایم پی اے ہے، چاہے وہ ایڈوائزر ہے، وہ داغ ہم پہ کیوں آئے، لعنت، کوئی اور مطلب وہ کر رہا ہوتا ہے گندے کام، اور اس کی ساری Liabilities ہیں وہ ہم بھر لے رہے ہوتے ہیں، ہم کہتے ہیں ان چیزوں کو آپ Deliberation کرنے دیں، Probe کرنے دیں اور بڑا اچھا سوال ہے، کوئی Specific بھی نہیں ہے، بڑا Categorically انہوں نے پوری ڈیٹیلز مانگی ہیں، Let the details come پھر اس کے اوپر جو بھی پالیسی بناتے ہیں، تو میری بھی گزارش یہی ہو گی کہ یہ آپ اس کے اوپر میرے خیال میں جانے دیں سٹینڈنگ کمیٹی کو، شکریہ۔

<u>جناب مسند نشین:</u> جی منسٹر ہائر ایجوکیشن۔

<u>جناب مینا خان (وزیر برائے اعلیٰ تعلیم):</u> تھینک یو جناب سپیکر! عدنان صاحب نے کوئسچن کیا ہے سر، عدنان صاحب بجا فرما رہے ہیں، یہ کوئسچن Specific نہیں ہے بلکہ یہ کوئسچن جو ہے بڑا Generalized قسم کا آیا ہوا ہے۔ اگر یہ چاہتے ہیں کہ بنوں یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے حوالے سے کوئی Probe کرنا چاہتے ہیں، میرے ساتھ بیٹھنا چاہتے ہیں تو Be well and good اور اگر کہتے ہیں کہ اس کو کمیٹی کے پاس جانا چاہیئے، بے شک جائے لیکن اگر یہ کوئسچن لے کر آئیں بنوں یونیورسٹی کے حوالے سے، پہلے تو ہم کوشش کریں گے کہ اس حوالے سے ہم ان کو تفصیلات دے دیں، اگر پھر بھی مطمئن نہیں ہیں تو پھر یہ کمیٹی میں چلا جائے لیکن میرے خیال میں یہاں پہ جو کوئسچن ہے، اس کوئسچن کے حوالے سے آپ کو معلومات دی گئی ہیں کیونکہ یہ آپ نے یہاں پہ یا تو اسمبلی سیکرٹریٹ سے غلطی ہوئی ہے کہ آپ نے Mention نہیں کیا کہ بنوں یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے حوالے سے آپ کو معلومات دیں کیونکہ ہائر ایجوکیشن کے اندر 364 کالجز اور 34 یونیورسٹیز آتی ہیں، تو یہ بہت بڑا حجم ہے، بہت بڑی Volume ہے، یہ سارا اگر ہم سامنے لاتے ہیں تو میرے خیال میں اگر عدنان صاحب Particularly, specifically بنوں یونیورسٹی کے حوالے نیا کوئسچن لاتے ہیں یا میرے ساتھ بیٹھتے ہیں، Probe کرنا چاہتے ہیں تو All welcome کوئی ایشو نہیں ہے۔

<u>جناب مسند نشین:</u> جی عدنان خان۔

<u>جناب عدنان خان:</u> جناب چیئرمین صاحب! اصل میں میں تو یہی کہہ رہا تھا کہ میں نے تو Specifically ایک کوئسچن پوچھا تھا لیکن Broader spectrum میں بھی پوچھا تھا کہ اس کی معلومات بھی مجھے چاہئیں، ہائر ایجوکیشن میں جتنی بھرتیاں ہوئی ہیں اور پھر میں نے اس کے ساتھ ایک Specifically بنوں یونیورسٹی کا ذکر کیا تھا، تو ابھی تو یہاں پہ جو ذکر ہوا، اس میں میں نے کلاس فور سے لے کر ایڈمن آفیسر تک اور باقی کنٹریکٹ لیکچررز کا میں نے وہ ہائر ایجوکیشن کا جو طریقہ کار ہے کہ آیا اس کے فارمولے کے مطابق ہی انہوں نے بھرتیاں کی ہیں، تو یہ جوابات مجھے اس میں نہیں ملے ہیں اور دوسری بات، جو میرا اگر Specific ہے تو کم از کم میں تو یہ کہتا ہوں کہ اس کے اوپر میں منسٹر صاحب سے ریکویسٹ کرتا ہوں کہ کمیٹی میں تو اس کو ریفر کر دیں کیونکہ یہ بہت بڑا وہ سکینڈل ہے، یہ آپ کے

دور کا نہیں ہے، یہ آپ کا مسئلہ نہیں منسٹر صاحب لیکن کچھ خامیاں ایسی ہیں کہ میں اس کو فلور آف دی ہاؤس بھی Identify کروں گا اور کمیٹی میں بھی، کیونکہ ابھی یہاں پہ جو جواب ڈیپارٹمنٹ نے تیار کیا ہے، میں منسٹر صاحب سے یہ ریکویسٹ کرتا ہوں کہ جو جواب تیار کرنے والے ہیں، ان سے یہ پوچھا جائے کہ آپ نے بنوں یونیورسٹی کا ذکر اس میں کیوں نہیں کیا ہے، اس میں آپ نے ٹیچرز بھرتی نہیں کئے ہیں؟ اس کے علاوہ گومل یونیورسٹی کا ذکر آپ نے کیوں نہیں کیا ہے؟ (مداخلت) یہ، نہیں باقی دیئے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔

<u>وزیر برائے اعلیٰ تعلیم:</u> ان چونتیس یونیورسٹی میں تو وہ آ بھی نہیں سکے گا، بڑا Specific, specific ہوتا ہے، مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے سر، اگر آپ بھیجنا چاہتے ہیں لیکن یہ کہ پھر تو۔۔۔۔۔

<u>جناب عدنان خان:</u> نہیں، میں نے۔۔۔۔۔

<u>وزیر برائے اعلیٰ تعلیم:</u> سارا ڈیپارٹمنٹ آپ کے سامنے لا کر جو ہے۔۔۔۔۔

<u>جناب عدنان خان:</u> نہیں نہیں، منسٹر صاحب۔۔۔۔

<u>وزیر برائے اعلیٰ تعلیم:</u> بڑا Specific کیا کریں، جو بھی آپ کو چاہیئے وہ آپ کو جواب ملے گا۔

<u>جناب عدنان خان:</u> اس پہ سر۔

<u>وزیر برائے اعلیٰ تعلیم:</u> مجھے کوئی اعتراض نہیں۔

<u>جناب عدنان خان:</u> آپ مہربانی کر دیں اس کو کمیٹی کو ریفر کر دیں، وہاں پہ Probe کر دیں گے۔

<u>وزیر برائے اعلیٰ تعلیم:</u> ریفر کر دیں، مجھے کوئی ایشو نہیں۔

<u>Mr. Adnan Khan:</u> Thank you.

<u>وزیر برائے اعلیٰ تعلیم:</u> بالکل ریفر کر دیں۔

<u>Mr. Adnan Khan:</u> Thank you. Very much.

<u>جناب مسند نشین:</u> جی منسٹر صاحب۔

(تالیاں)

<u>جناب مسند نشین:</u> منسٹر صاحب۔

<u>وزیر برائے اعلیٰ تعلیم:</u> سر! ریفر کر دیں، کوئی ایشو نہیں ہے سر۔

<u>Mr. Chairman:</u> Is it the desire of the House that the Question No. 364 may be referred to the Committee concerned? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Chairman:</u> The "Ayes" have it. Question is referred to the concerned Committee.

ہمارے بہت ہی پیارے اور بہت ہی دبنگ اور غازی، غازی لیاقت علی خان اور ساتھ انور زیب خان غازی تشریف فرما ہیں، ان کو خوش آمدید کہتے ہیں، کافی دنوں بعد ان سے ملاقات ہوئی، کافی تکلیف انہوں نے برداشت کی، ان کو

ایک بار پھر خوش آمدید کہتے ہیں اسمبلی ہال میں آنے پر۔ میری اپوزیشن اور حکومتی دونوں بینچوں سے درخواست ہو گی کہ ہمارے غازیوں کے لئے ڈیسک بجائیں۔

(تالیاں)

<u>جناب مسند نشین</u>: تھینک یو جی، یہ توریفر ہو گیا۔ اچھا، کوسچن نمبر 392، مخدوم زادہ محمد آفتاب حیدر، مخدوم زادہ محمد آفتاب حیدر Deferred, lapsed, sorry lapses۔ کوسچن نمبر 389 ,385، اچھا ریاض، ریاض صاحب چھٹی پہ ہیں، انہوں نے درخواست کی ہے کہ اس کو ڈیفر کیا جائے۔ کوسچن نمبر 384، Lapsed۔

## غیر نشاندار سوالات اور ان کے جوابات

392_ <u>مخدوم زادہ محمد آفتاب حیدر</u>: کیاوزیر ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیایہ درست ہے کہ محکمہ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن خیبر پختونخوا میں دوران ملازمت فوت ہونے اور میڈیکل بورڈ کے ذریعے ریٹائرڈ ہونے والے ملازمین کے بچوں کا سو فیصد کوٹہ مختص ہے؛

(ب) آیایہ درست ہے کہ ایلیمنڑی اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن میں یہ بھرتی اولین ترجیح پہ کی جاتی ہے؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جواب اثبات میں ہوں تو:

(i) دوران ملازمت فوتگی / میڈیکل بورڈ سو فیصد کوٹہ کی بھرتی کے لئے کیا طریقہ کار ہے؛

(ii) 2014 سے جولائی 2024 تک اس کوٹہ کے تحت ڈیرہ اسماعیل خان میں کتنی بھرتیاں ہوئی ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

<u>جناب فیصل خان ترکئی (وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم)</u>: (الف) جی ہاں، محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم خیبر پختونخوا میں دوران ملازمت اور میڈیکل بورڈ سو فیصد کوٹہ مختص ہے۔

(ب) جی ہاں، محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم خیبر پختونخوا میں یہ بھرتی اولین ترجیح ہے، اگر خالی آسامیاں دستیاب ہوں۔

(ج) (i) دوران ملازمت فوتگی / میڈیکل بورڈ سو فیصد کوٹہ کی بھرتی گورنمنٹ آف خیبر پختونخوا کے رولز / پالیسی کے مطابق کی جاتی ہے Under section 4 of rule 10 of the KPK Civil Servants (Appointment, Promotion & Transfer Rules 1989). تمام امیدواروں کی لسٹ، ان کی دوران ملازمت فوتگی / میڈیکل بورڈ کی تاریخ کے مطابق ترتیب دی جاتی ہے، اس کے بعد امیدوار کی تعلیمی اہلیت کی بنیاد پر ان کو پی ایس ٹی، قاری، سی ٹی (آئی ٹی)، لیب اسسٹنٹ اور کلاس فور بھرتی کئے جاتے ہیں:

1۔ اگر امیدوار کی تعلیمی قابلیت بی اے ہو تو اس کو پی ایس ٹی بھرتی کیا جاتا ہے۔

2۔ اگر امیدوار کی تعلیمی قابلیت انٹر میڈیٹ بمعہ حفظ قرآن اور سند قرات ہو تو اس کو قاری بھرتی کیا جاتا ہے۔

3۔ اگر امیدوار کی تعلیمی قابلیت انٹر میڈیٹ بمعہ ڈی آئی کا ڈپلومہ ہو تو اس کو سی ٹی (آئی ٹی) بھرتی کیا جاتا ہے۔

4۔ اگر امیدوار کی تعلیمی قابلیت میٹرک ہو تو اس کو لیب اسسٹنٹ بھرتی کیا جاتا ہے۔

5۔ اگر اُمیدوار ان پڑھ ہو تو کلاس فور بھرتی کیا جاتا ہے۔

(ii) 2014 سے جولائی 2024 تک اس کوٹہ کے تحت ڈیرہ اسماعیل خان میں کل 804 بھرتیاں ہوئی ہیں جن میں کل 157 زنانہ بھرتیاں ہوئی ہیں جو BPS-03 سے لے کر BPS-12 تک شامل ہیں جن میں پی ایس ٹی (104)، سی ٹی (آئی ٹی) (02)، قاری (01)، جونیئر کلرک (17)، لیب اسسٹنٹ (01)، کلاس فور (32) اور مردانہ بھرتیوں کی تعداد 645 ہیں جن میں پی ایس ٹی (249)، قاری (95)، سی ٹی (آئی ٹی) (66)، لیب اسسٹنٹ (10) اور کلاس فور (225)۔

384 _ جناب احسان اللہ خان: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ڈیرہ اسماعیل خان کی مختلف تحصیلوں یعنی تحصیل پرواء، درابن، پہاڑپور او رپنیالہ میں تعلیمی بورڈ کے سب آفسز بنائے جارہے ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی باقی دو تحصیلوں بشمول تحصیل کلاچی اور تحصیل درازندہ میں ڈیرہ تعلیمی بورڈ باقی تحصیلوں کی طرح سب آفس کیوں نہیں بنا رہا، وجوہات بیان کی جائیں؟

جناب فیصل خان ترکئی (وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم): (الف) جی نہیں۔

(ب) ڈیرہ بورڈ ڈیرہ ڈسٹرکٹ کی تحصیلوں میں سب آفس بنانے کی کوئی ضرورت محسوس نہیں کرتا، تاہم جنوبی وزیرستان ٹرائبل ڈسٹرکٹ ڈیرہ تعلیمی بورڈ سے دشوار گزار راستے پر دور واقع ہے، اس لئے وہاں کے عوام اور خصوصاً طلباء و طالبات کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے سب آفس بنانے کا ارادہ رکھتا ہے جو کہ فنانس کمیٹی اور بورڈ آف گورنرز سے باقاعدہ پیشگی منظوری اور علاقائی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کے قیام کو عمل میں لانا ممکن ہوگا۔

## اراکین کی رخصت

جناب مسند نشین: ان معزز اراکین اسمبلی نے رخصت کے لئے درخواستیں ارسال کی ہیں: محترمہ ثوبیہ شاہد صاحبہ ایم پی اے یکم تا 15 نومبر، 15 یوم کے لئے؛ محترمہ ریحانہ اسماعیل صاحبہ ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب تاج محمد صاحب ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب محمد ظاہر شاہ صاحب منسٹر آج کے لئے؛ سید فخر جہاں صاحب مشیر برائے سی ایم آج کے لئے؛ جناب محمد اقبال خان صاحب ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب علی شاہ ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب محمد رشاد خان ایم پی اے صاحب آج کے لئے؛ جناب ریاض خان صاحب ایم پی اے آج کے لئے؛ ارباب محمد وسیم صاحب ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب کرامت اللہ خان صاحب ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب سجاد اللہ صاحب ایم پی اے آج کے لئے؛ ارباب محمد عثمان خان صاحب ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب فضل الٰہی صاحب ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب اکبر ایوب خان صاحب ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب فتح الملک ناصر صاحب ایم پی اے آج کے لئے؛ ملک عدیل اقبال صاحب ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب منیر حسین صاحب ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب رنگیز احمد صاحب ایم پی اے

آج کے لئے؛ ملک طارق اعوان صاحب ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب شاہ ابو تراب صاحب ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب عبید الرحمان صاحب ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب طارق محمود آریانی صاحب ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب ریاض صاحب ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب علی ہادی صاحب ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب اشفاق احمد صاحب ایم پی اے آج کے لئے۔ Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The leave is granted.

## توجہ دلاؤ نوٹس

Mr. Chairman: 'Call Attention Notices': Mr. Jalal Khan and Zahir Khan, MPAs, to please move their call attention notice No. 776, in the House. Mr. Jalal Khan and Zahir Khan, lapses. Ms. Asma Alam, MPA, to please move her call attention notice No. 123, in the House.

محترمہ عاصمہ عالم: اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیم۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیم۔ شکریہ جناب سپیکر۔ جناب سپیکر! میں وزیر برائے محکمہ مواصلات و تعمیرات کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتی ہوں، وہ یہ کہ تحصیل ٹوپی اور خاصکر گدون کی سڑکیں انتہائی خراب ہیں، آئے روز ان پر حادثات پیش آتے ہیں اور قیمتی جانیں ضائع ہو رہی ہیں۔

جناب سپیکر! ٹوپی کی جو سڑکیں ہیں ان پر آمد ورفت بہت زیادہ مشکل ہے اور گدون کا جو علاقہ ہے وہ انتہائی پسماندہ علاقہ ہے، تو میں منسٹر صاحب کی توجہ اس پر دلانا چاہتی ہوں کہ اس کی طرف توجہ کریں تاکہ عوام کو بھی کوئی آسانی ہو۔ جب بارش ہو جاتی ہے تو گدون کی سڑکوں پر پانی جمع رہتا ہے جس کی وجہ سے پیدل چلنے والوں کو بھی دشواری ہوتی ہے اور سر، روڈ جو ہے وہ سنگل ہے تو گاڑی میں بیٹھے رہنے والوں کو بھی دشواری ہوتی ہے۔ شکریہ۔

جناب مسند نشین: جی منسٹر صاحب! آپ نے کچھ سن لیا منسٹر صاحب؟

جناب محمد سہیل خان آفریدی (معاون خصوصی وزیر اعلیٰ برائے مواصلات و تعمیرات): اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیم۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیم۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: اتنی پاک زمین کے لئے انہوں نے کچھ ریکویسٹ کی ہے، دیکھ لیں ان کو۔

معاون خصوصی وزیر اعلیٰ برائے مواصلات و تعمیرات: ٹھیک ہے سر۔

جناب مسند نشین: اتنی پاک زمین کے لئے، سرزمین کے لئے، صوابی روڈ کے لئے انہوں نے ریکویسٹ کی ہے۔

معاون خصوصی وزیر اعلیٰ برائے مواصلات و تعمیرات: ٹھیک ہے سر۔

جناب مسند نشین: جی، آپ Respond کریں گے اسے۔

معاون خصوصی وزیر اعلیٰ برائے مواصلات و تعمیرات: روڈ مانگ رہے ہیں کہ جو سوال ہے یہ والا۔

جناب مسند نشین: سوال نہیں ہے۔
معاون خصوصی وزیر اعلیٰ برائے مواصلات و تعمیرات: جی سر۔
جناب مسند نشین: کال اٹینشن ہے جی۔
معاون خصوصی وزیر اعلیٰ برائے مواصلات و تعمیرات: سر! اس میں مالی مشکلات کی وجہ سے، دو تین دفعہ فنڈ مختص کیا گیا تھا لیکن مالی مشکلات کی وجہ سے وہ جاری نہیں ہوا۔ ابھی سی ایم صاحب نے جو دورہ کیا تھا تو انہوں نے وہاں اعلان کیا ہے تو ان شاء اللہ اس پر جلد کام شروع ہو جائے گا سر۔
جناب مسند نشین: ٹھیک ہے۔

## مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا جانوروں سے لگنے والی بیماری پر کنٹرول مجریہ 2024 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Chairman: Item No. 8. 'Consideration of Bill': The Minister for Livestock, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Zoonotic Disease Control Bill, 2024 may be taken into consideration at once.

جناب فضل حکیم خان یوسفزئی (وزیر امور حیوانات): شکریه جناب سپیکر صاحب، ډیره مننه۔ زه خو جی د ټولو نه مخکښې انور زیب خان او لیاقت صاحب ته پخیر راغلے وایمه (تالیاں) او شکریه ئې ادا کوم او د دوئ جنون ته سلام پیش کومه او ډیر زبردست زمونږ کوم کارکنان چې راغلی دی، هغوی ته پخیر راغلے وایم، ډیره مننه شکریه۔

جناب سپیکر صاحب! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ خیبر پختونخوا جانوروں کو لگنے والی بیماریوں کو کنٹرول کرنے کا موجودہ بل 2024 کو ایوان میں زیر غور لایا جائے۔

Mr. Chairman: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Zoonotic Disease Controls Bill, 2024 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes 'have it. Clauses 1 to 3 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 1 to 3 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 3 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 3 stand part of the Bill. Amendment in Clause 4 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his amendment in clause 4 of the Bill.

Mr. Ahmad Kundi: Thank you, Speaker Sahib. I beg to move that in clause 4, in sub-clause (1), before the word "Government", the expression 'soon after the commencement of this Act,' may be inserted.

میری اس میں گزارش یہ ہے چیئرمین صاحب! میں بھی امنڈمنٹ سے پہلے اپنے لیاقت بھائی اور ہمارے جو انور صاحب ہیں، دونوں ہمارے Colleagues ہیں آنریبل، پہلے بھی ان کی غیر موجودگی میں ہم نے پارٹیوں کی سیاست سے بالاتر ہو کر، یہ ہمارے Honourable colleagues ہیں جن کے اوپر پروڈکشن آرڈر بھی سپیکر صاحب نے جاری کیا اور ہم نے محنت کی، کیونکہ یہ ہمارے پورے اس ہاؤس کا ایک Decorum ہے یا Privilege ہے، کوئی بھی ممبر اگر گرفتار ہوتا ہے تو اس کا طریقہ کار یہ ہوتا ہے کہ سپیکر سے اجازت لینا پڑتی ہے اور اگر گرفتار ہو بھی جاتا ہے بدقسمتی سے تو پھر بھی سپیکر پروڈکشن آرڈر کرتا ہے اور میں اس فلور آف دی ہاؤس یہ Condemn کرتا ہوں، جو بھی ایم پی اے یا ایم این اے کسی بھی پارٹی کا ہو، Party affiliation سے بالاتر ہو کر کسی بھی صوبے میں اگر اس طرح بے توقیر ہوں گے کہ پروڈکشن آرڈر کی بھی کوئی حیثیت نہیں ہو گی تو یہ ایسے سمجھیں کہ اس Chair کی کوئی حیثیت ہے، یہ Chair کا جو نمائندہ ہے، یہ Basically House کا Spokesman ہوتا ہے، Custodian ہوتا ہے، تو میرے خیال میں میں اس حوالے سے بھی اس چیز کو Condemn کرتا ہوں کہ لیٹ ہوئی ہیں یہ چیزیں جس کے اوپر عملدرآمد نہیں ہوا، اس کے اوپر عملدرآمد ہونا چاہیئے تھا، بہر حال میں آپ کو ویلکم کرتا ہوں اور آپ جیسے پولیٹیکل ورکرز ہمارے لئے ہمیشہ فخر کا باعث رہے ہیں اور ہم آپ کے اوپر فخر Feel کرتے ہیں، شکریہ۔ (تالیاں) اس کے بعد سپیکر صاحب، یہ جو Clause 4 میں میری امنڈمنٹ ہے، یہ Basically ایک کمیٹی یہ لوگ تشکیل دینا چاہتے ہیں، جتنے بھی Diseases، Zoonotic disease جس کو کہتے ہیں جو جانوروں سے انسانوں کی طرف منتقل ہوتا ہے، یہ بڑا Important Bill ہے، فضل حکیم صاحب کو میں نے انفرادی طور پر بھی اس دن Appreciate کیا ہے اور ان کے ڈیپارٹمنٹ کو بھی، یہ Covid کیا تھا؟ یہ Covid basically ہمارا اسی طریقے سے پھیلا اور پھر پوری دنیا کو اس نے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ بہت ساری چیزیں ہم For granted لے لیتے ہیں، جب Event ہو جاتا ہے تو پھر اس کے بعد ہم اٹھتے ہیں۔ یہ میرے خیال میں ہمارا صوبہ پہلا Initiative اس میں لے رہا ہے، میرے خیال میں جو میری Understanding ہے، باقی صوبوں میں اس طرح کا کوئی بھی وہ نہیں ہے بل، تو ہم Appreciate کرتے ہیں ان کو اور ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ جو Positive کام آپ کریں گے، اس میں ہم آپ کو ویلکم بھی کریں گے، آپ کو سپورٹ کریں گے اور جو غلط کام ہو گا اس کو Criticize کریں گے، جس طرح اس دن DDAC کا بل آیا جو شخصی بنیادوں پر تھا تو ہم نے Criticize کیا، اس کی مذمت کریں گے۔ یہ جو کمیٹی ہے، یہ بڑی Important ہے اس پورے بل کے حوالے سے، جب یہ ایکٹ بنے گا، تو میں نے اس میں تھوڑی سی، اس کی شدت کو مزید تیز کیا، میں نے کہا ہے "soon after the commencement of this Act" جیسے ہی یہ ایکٹ لاگو ہو، فی الفور اس کمیٹی کو Constitute کرنا چاہیئے کیونکہ اکثر Acts بن جاتے ہیں تو Committee constitute نہیں ہوتی، اگر وزیر محترم اس کو مناسب سمجھتے ہیں تو اس کو Incorporate کر لیں تو زیادہ بہتر ہو گا۔ شکریہ۔

<u>جناب مسند نشین:</u> جی منسٹر صاحب۔

وزیرامورحیوانات: شکریه جی، زه د دوئ شکریه ادا کوم د کنډی صاحب چې دا بل ئې ډیر زیات سټډی کړے دے او پوائنټونه ئې پکښې، بالکل دا سې ده دلته 4 Clause چې کوم دے هغې کښې دوه الفاظ دی، په هغې کښې زه بالکل د دوئ سره Agree یم۔

(تالیاں)

Mr. Chairman: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in fovour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Amendment stands part of the Bill. Now, the question before the House is that the amended clause 4 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. The amended clause 4 stands part of the Bill. Second Amendment in Clause 5 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move the second amendment in clause 5 of the Bill.

Mr. Ahmad Kundi: Thank you, Speaker Sahib. I beg to move that in clause 5, in sub-clause (1), for the word "twice" the word 'thrice' may be substituted.

اس میں میری گزارش سپیکر صاحب، یہ ہے کہ یہ جو کمیٹی ہے، یہ سال میں دو دفعہ ملے گی ان تمام معاملات کے اوپر، تو میری گزارش یہ ہے کہ یہ کمیٹی بڑی اہمیت کی حامل ہے، یہ اگر سال میں تین مرتبہ ملے کیونکہ اس میں بڑےImportantلوگ ہیں، وقت بھی کافی جو ہے، ان کا وقت کافی قیمتی ہوتا ہے اور شاید یہ بار بار نہ مل سکیں لیکن میرے خیال میں چھ مہینے کے بعد اگر ایک میٹنگ ہو گی تو اس کی شدت کم ہو گی، سال میں اگر تین بار یہ لوگ مل لیں تو زیادہ بہتر رہے گا، میری یہ تجویز ہے ذاتی طور پر۔ شکریہ۔

جناب مسند نشین: جی منسٹر صاحب۔

وزیرامورحیوانات: زه کنډی صاحب ته په دې five (Clause 5) کښې ریکویسټ کوم چې دا واپس واخلی ځکه چې یو ما اومنلو او یو به دے لرې کړی، یو بل سره به گزاره کوؤ۔ بل دوئ اووئیل چې درې میټنگونه، نو دوه میټنگونه به لازمی کوؤ او خیر دے که ایمرجنسی وی نو ما ته پرې اعتراض نشته دے په ایمرجنسی تو گه، نو زه شکریه ادا کوم چې امنډمنټ زما یقین دے چې واپس به ئې واخلی۔

(تالیاں)

جناب احمد کنڈی: ٹھیک ہے سر۔

It is withdrawn on the request of the Minister Sir.

جناب مسند نشین: First amendment ہے یہ، یہ ابھی جو، The amendment is withdrawn. Second Amendment in Clause 5 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his second amendment in clause 5 of the Bill، یہ بھی کر دیں؟

جناب احمد کنڈی: اس کو بھی Withdraw، یہ Clerical وہ ہے، میرے خیال میں اس کو دیکھ لیں، اگر Clerical، یہ Clerical ایک وہ ہے سر، اس میں "Two third" انہوں نے لکھا تھا یہ اگر "Two-third" صرف لکھا جاتا اور ساتھ بعد میں یہ ممبرز کا ذکر نہ ہوتا تو پھر تو ٹھیک تھا لیکن انہوں نے لکھا ہے "The quorum for the meeting of the committee shall be two third of its total members" نہیں، یہ ممبرز نہ ہوتے تو پھر ٹھیک لیکن اگر آپ چاہتے ہیں۔

Mr. Chairman: Withdrawn?

Mr. Ahmad Kundi: Ji, withdrawn.

Mr. Chairman: Okay. Now, the question before the House is that the original clause 5 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. The original clause 5 stands part of the Bill. Clauses 6 to 27 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 6 to 27 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 6 to 27 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Clauses 6 to 27 stand part of the Bill. Amendment in Clause 28 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his amendment in clause 28 of the Bill.

Mr. Ahmad Kundi: Thank you, Sir. I beg to move that in clause 28, after the word "rules", the expression 'within ninety (90) days', may be inserted.

سر! اکثر بلز جو ہوتے ہیں وہ ایکٹ جب بن جاتے ہیں یا ایکٹ کی حیثیت اختیار کر لیتے ہیں تو ان کے رولز نہیں بنتے ہیں، اکثر ہم یہاں پر، آپ نے دیکھا ہو گا مختلف ڈسکشن میں بات ہوتی ہے، میری تجویز اس میں یہ ہے، ہم ایک Time frame ایکٹ میں دے دیں، آفتاب صاحب بھی بیٹھے ہوئے ہیں تو جب بھی ہم کوئی بل لائیں تو اس میں ہم ایک Time frame لازمی دیں رولز کے لئے تاکہ کل کو ہم اس کو چیک کر سکیں کہ اس کے Rules incorporate ہوئے ہیں کہ نہیں ہوئے ہیں، Frame ہوئے ہیں یا نہیں ہوئے ہیں؟ بہت سارے ایسے ایکٹس ہیں، پھر جب آپ پوچھتے ہیں یہ رولز کیوں نہیں بنے ہیں؟ پھر یہ کہتے ہیں یہ رولز کی کوئی ضرورت نہیں تھی، ایکٹ سے کام ہم چلا رہے ہیں اپنی Inefficiency کو چھپانے کے لئے، میری گزارش اس میں یہ ہے کہ یہ رولز کے لئے

ایکTime frameرکھ لیں،Lockکرلیں، Ninety daysکرتے ہیںSixtyکرتے ہیں،اس کے اوپر بات ہوسکتی ہے لیکن رولز کے لئے ایکTime frameڈینابل میں بہت ضروری عنصر ہے۔ تھینک یو۔
جناب مسند نشین: جی منسٹر صاحب۔
وزیرامور حیوانات: کنډی صاحب ته خو مونږه ریکویسټ کوؤ، پکار هم دا ده چې زه درې میاشتې کښې، Ninety دن کښې مونږ اوکړو خو چونکه ډیپارټمنټ پکښې ډیر Involved دے او دا زمونږه یو نه دے پینځه دی که شلور پینځه بلونه دی، نو زه ریکویسټ کوم چې دا ټائم مونږ خیر لږ ډیر کړو او مونږ کال ایښودے دے خو کال نه به خیر مونږ لږ کم کړو، تاسو به هم څه لږه ګزاره اوکړئ او مونږ به هم ګزاره اوکړو نو ان شاء الله تعالیٰ دیکښې به زه ده ته ریکویسټ اوکړم چې دا دې واپس واخلی جی، او کم از کم چې څومره دستی مونږ به کوشش کوؤ چې اوکړو ئې۔
جناب مسند نشین: ریکویسټ خو ورته اوکړه کنه۔
وزیرامور حیوانات: بس ما خو ورته ریکویسټ اوکړو جی۔
جناب مسند نشین: خه کنډی صاحب!
جناب احمد کنڈی: فضل حکیم صاحب کی ریکویسٹ جو ہے وہ ایڈوانس میں آئی ہوئی ہے، مطلب ہے جو انہوں نے کہہ دیا ہے مطلب جو ہے ناں، (تالیاں) میری گزارش یہ ہے جس طرح انہوں نےPrincipally agree کیا ہے کیونکہ یہ جو بات ہم کرتے ہیں سر، یہ ہاؤس ہمارے لئے بڑا مقدس ہے، یہ ہمارے سیاستدانوں کے لئے سب کے لئے ایک مقدس حیثیت رکھتا ہے تو آپ نےEnsureکرادیا ہے، یہ جو بھئی یار! ایکTime frameآپ نے دے دیا ہے جو اس کے اندر ہم رولز بنائیں گے، میںWithdrawکرتا ہوںWith this conditionآپ کی یہ جو بات ہے، اس کے اوپر عملدرآمد ہوگا ان شاء اللہ وتعالیٰ اور رولز اس کے اوپر بنیں گےOtherwiseنہیں تو پھر ہم ان کی یہ باتVerbatimنکال کر ان کو دکھائیں گے کہ بھائی فضل حکیم صاحب نے وعدہ کیا تھا اور آپ کے رولز نہیں بنے ہیں، تو میںWithdrawکرتا ہوں سر، اپنی اس امنڈمنٹ سے۔

Mr. Chairman: Withdrawn. Now, the question before the House is that the original clause 28 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. The original clause 28 stands part of the Bill. Clause 29 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clause 29 of the Bill, therefore, the question before the House is that clause 29 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Clause 29 stands part of the Bill. Schedule stands part of the Bill, preamble and long title also stand part of the Bill.

## مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا جانوروں سے لگنے والی بیماری پر کنٹرول مجریہ 2024 کا پاس کیا جانا

Mr. Chairman: Item No. 09 'Passage Stage': The Minister for Livestock, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Zoonotic Disease Control Bill, 2024 may be passed.

جناب فضل حکیم خان یوسفزئی (وزیر امور حیوانات): شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ خیبر پختونخوا جانوروں سے لگنے والی بیماریوں کو کنٹرول کرنے کا مجوزہ بل 2024 کو پاس کیا جائے۔

Mr. Chairman: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Zoonotic Disease Control Bill, 2024 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

(Applause)

## مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا مویشیوں کی خوراک اور متوازن خوراک مجریہ 2024 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Chairman: Item No. 10. The Minister for Livestock, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Animal Feed Stuff and Compound Feed Bill, 2024 may be taken into consideration at once.

جناب فضل حکیم خان یوسفزئی (وزیر امور حیوانات): شکریہ، شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ خیبر پختونخوا جانوروں کی خوراک اور مرکب خوراک کا مجوزہ بل 2024 کو پاس کیا جائے۔

جناب مسند نشین: منسٹر صاحب! لږ تیز وایئی نو، لږ تیز ئې وایئی نو۔

وزیر امور حیوانات: جناب سپیکر صاحب! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ خیبر پختونخوا جانوروں کی خوراک اور مرکب خوراک کا مجوزہ بل 2024 کو پاس کیا جائے، نہ نہ نہ، Sorry هغه بل دے۔

جناب مسند نشین: پاس نہ دے زیر غور دے جی۔

وزیر امور حیوانات: او او، دس، نمبر دس۔ جناب سپیکر صاحب! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ خیبر پختونخوا جانوروں کی خوراک اور مرکب خوراک کا مجوزہ بل 2024 کو ایوان میں زیر غور لایا جائے۔

Mr. Chairman: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Animal Feed Stuff and Compound Feed Bill, 2024 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 7 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 1 to 7 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 1 to 7 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 7 stand part of the Bill. Amendment in Clause 8 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his amendment in clause 8 of the Bill. Mr. Ahmad Kundi, please.

Mr. Ahmad Kundi: Thank you, Speaker Sahib. I beg to move that in clause 8, in sub-clause (4), after the word "Department", the comma and the words ", who shall dispose of it within sixty days", may be inserted.

سپیکر صاحب! میں پھر دوبارہ مجھے اس بات پہ فخر محسوس ہوتا ہے جب ہمارے پارلیمنٹیرینز اچھا کام کرتے ہیں تو ہم بھی Proud feel کرتے ہیں اور اس سے ہاؤس کی توقیر بڑھتی ہے۔ یہ جو بل ہے Basically تاکہ ہمارے Colleagues بھی تھوڑا سا اس میں Interest لیں اور اس کو سمجھیں، ضروری نہیں ہوتا ہے کہ امنڈمنٹ جو ہے وہ اپوزیشن کی ڈیوٹی ہے، اس میں گورنمنٹ کی طرف سے بھی، کیونکہ کیبنٹ میں تو ڈسکس ہو جاتا ہے لیکن باقی جو سو(100) کے قریب بندے، آپ کی تو ماشاء اللہ فوج ظفر موج ہے پوری، تو ہم چاہتے ہیں، وہ بھی اس کو Understand کریں۔ یہ Basically سر، آج کل آپ دیکھ رہے ہوں گے ہماری جو پولٹری ہے، چاہے لائیو سٹاک ہے چاہے فشری ہے، ان کی خوراک کے اوپر بہت زیادہ منحصر ہے، اگر وہ خوراک صحیح نہیں کھائیں گے تو جو ہم Feed کرتے ہیں چیزیں، اس کا اثر انسانوں پہ بھی پڑے گا، پورے معاشرے پہ پڑے گا، یہ بڑی اہمیت کا حامل ہے، تو اس میں میری جو امنڈمنٹ ہے Basically، میں پھر Appreciate کرتا ہوں ڈیپارٹمنٹ کو بھی، فضل حکیم صاحب کو بھی، جو انہوں نے خوراک کے حوالے سے لائیو سٹاک، فشریز، پولٹری تمام ان کی خوراک کو منظم کرنے کے لئے پورے صوبے یہ Initiative لیا ہے، تو اس کے حوالے سے جو میری امنڈمنٹ ہے، وہ میں نے یہ گزارش کی ہے کہ Sixty days کے اندر انہوں نے Appellate authority بنائی ہے، میں نے پھر وہ Time frame lock کیا ہے کیونکہ اکثر ہماری بیوروکریسی یا Appellate court میں چیزیں چلی جاتی ہیں تو وہ تاحیات ہو جاتی ہیں، تو میں چاہتا ہوں سر، چیزوں کو ہم Lock کریں ٹائم کے مطابق، تو میری ان سے گزارش یہ ہو گی تاکہ لوگ دربدر ٹھوکریں نہ کھائیں، یہ عوام الناس کی فلاح کے لئے تو اس کو Time lock کرتے ہیں تاکہ باقاعدہ لوگوں کو اسی ٹائم کے اندر رریزلٹ مل سکے۔ میری ریکویسٹ ہو گی فضل حکیم صاحب سے، کہ کہیں پہ ہم ان کو راستہ دیتے ہیں لیکن اس بات کو یہ ذرا تھوڑا سا سنجیدگی سے دیکھ لیں، اگر یہ بہتر لگے ان کو۔

جناب مسند نشین: جی منسٹر صاحب!

<u>وزیرامور حیوانات</u>: شکریه خو ئې ادا کوم ځکه چې ده خو ساته ورځې وئیلی دی، زما خو خواهش دا دے چې په تیس ورځو کښې رااونیسمه ځکه چې ملاوټ والا خو هغه خو مسلمان نه شی کیدې (تالیاں) خو د ده سره زما خو تیس میاشتو د تیس دن خواهش دے چې په دې تیس دن کښې ورله دننه دننه سزا ورکوم خو ده ساته وئیلی دی، زه ورسره Agree یم، Okay.

<u>Mr. Chairman</u>: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes'.

<u>Members</u>: Yes.

<u>جناب مسند نشین</u>: کنډی صاحب! ته هم پرې Yes وایه کنه،

And those who are against it may say 'No'.

<u>Members</u>: No.

(The motion was carried)

<u>Mr. Chairman:</u> The 'Ayes' have it. Amendment stands part of the Bill. Now, the question before the House is that the amended clause 8 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Chairman:</u> The 'Ayes' have it. The amended clause 8 stands part of the Bill. Clauses 9 to 20 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 9 to 20 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 9 to 20 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Chairman:</u> The 'Ayes' have it. Clauses 9 to 20 stand part of the Bill. Amendment in Clause 21 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his amendment in clause 21 of the Bill. Mr. Ahmad Kundi, please.

<u>Mr. Ahmad Kundi</u>: Thank you, Sir. I beg to move that in clause 21, in sub-clause (1), in paragraph (a), after the word "months", the comma and the words ", but shall not be less than fifteen days" may be inserted.

سر، اس میں انہوں نے جو ہے ناں زیادہ سے زیادہ پیریڈ تو Penalty کا رکھا ہوا ہے دو مہینے کا، پیسوں کا بھی ذکر ہے، کم سے کم پیسوں کا بھی ذکر ہے زیادہ سے زیادہ، لیکن انہوں نے "Extendable to two months" لکھا ہوا ہے، میں کہتا ہوں Minimum fifteen days کے لئے کم از کم آپ اس کو Lock کرلیں، کم از کم پندرہ دن اس کی سزا ہونی چاہیئے، پندرہ سے، Minimum پندرہ، "Extendable to two months, extendable to two months" تو انہوں نے ذکر کیا ہوا ہے لیکن ایک دن کی سزا بھی ہو سکتی ہے، دو کی بھی ہو سکتی ہے، میں نے اسے گزارش، میری تجویز یہ ہے، یہ پندرہ دن کم از کم رکھیں، اگر اس طرح کی

کوئی ملاوٹ کرتا ہے یا اس طرح کی چیزیں کرتا ہے تو کم از کم ان کے اوپر ایک پریشر ہو، پندرہ دن کا Minimum ہونا چاہیئے۔ جس طرح انہوں نے پیسوں میں Lock کیا ہوا ہے جو کم از کم Minimum انہوں نے جو رکھا ہوا ہے، وہ Fifty thousand رکھا ہوا ہے اور Maximum one hundred thousand ہے، پچاس ہزار سے ایک لاکھ تک، اسی طرح ٹائم میں بھی میں کہتا ہوں پندرہ دن سے دو مہینے تک میری گزارش ہے، شکریہ۔

جناب مسند نشین: جی منسٹر صاحب۔

وزیر امور حیوانات: سپیکر صاحب، زه به کنډی صاحب ته په ډیکښې ریکویسټ اوکړم چې ملاوټ چې دے دا یو ډیره غټه ګناه ده، ډیره بې اندزې ګناه ده، نو ما ورته ډیره کمه سزا کړه، نو زما یقین دے چې زه ده ته ریکویسټ کوم چې په ډیکښې د دې سزا کښې به زما سره زما قابل قدر عزت ناک هم ناست دے چې په ډیکښې به زما سره Agree شی چې دوه میاشتې ټهیک دے دا پندره ورځې بیا هغې کښې ریلیف ملاویږی، زه وایم پندره ورځې کوئ نو پندره ورځې خو هیڅ شے نه دے نو ما چې کومه کړې ده، ده ته ریکویسټ کوم چې دا امنډمنټ واپس واخلی۔

جناب مسند نشین: جی کنڈی صاحب۔

جناب احمد کنڈی: ہاں بریف کرلیں، اچھی بات ہے اگر تھوڑا سا اس کو Elaborate کریں۔

Mr. Chairman: Withdrawn?

جناب احمد کنڈی: نہیں نہیں سر، وہ Withdrawn نہیں، بات کرنا چاہتے ہیں۔

جناب مسند نشین: جی

جناب احمد کنڈی: آفتاب صاحب بات Elaborate کرنا چاہتے ہیں۔

جناب مسند نشین: اچھا ٹھیک ہے، ٹھیک ہے، آپ نے Withdrawn کردی تو اس لئے۔

جناب احمد کنڈی: نہیں نہیں، میں نے Withdraw نہیں کیا ہے سر، آپ۔

جناب مسند نشین: اس کا دست بدستہ، اس نے دست بدستہ گزارش کی اور آپ نے نہیں مانی۔

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون): جناب سپیکر، سب سے پہلے تو میں اپنے Colleagues کو ویلکم کرنا چاہتا ہوں، ہمارے غازی، ہمارے سپیشل اسسٹنٹ، کیبنٹ ممبر ہیں ملک لیاقت صاحب اور انور زیب صاحب کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ دوسرا جناب سپیکر، یہ کنڈی صاحب نے جو Amendment propose کی ہے، جس طرح انہوں نے Appreciate کیا ہمارے منسٹر لائیو سٹاک صاحب کو، کہ ان کی بڑی کاوش ہے اور اسے یہ Impression میں آتا ہے کہ ہم نہ صرف انسانوں کا بلکہ انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں کا بھی خیال رکھتے ہیں۔ جناب سپیکر! اس میں اس طرح ہے کہ اگر آپ جو Penalty یا Imprisonment کرنے والی عدالت ہے، چاہے وہ ایڈمنسٹریشن یا ڈیپارٹمنٹ لیول پہ ہو، چاہے عدالتی لیول پہ ہو، اگر آپ اس کو Bound کردیتے ہیں کہ آپ نے خواہ مخواہ Minimum fifteen days penalty کے ساتھ ساتھ Imprisonment دینی ہے تو اس

میں اس طرح ہوتا ہے کہ اکثر اوقات اس Violation میں جو Monetary punishment ہے، وہ کافی Effective ہوتی ہے اور باقی Case to Case اس میں Depend کرتا ہے Case to case پہ، تو میری ان سے یہی گزارش ہو گی کہ چونکہ اس میں جو Two months which may extend to two months جو ہے یہ ایک قسم سے عدالت کو Discretion دیتا ہے، تو میرے خیال میں یہ مناسب رہے گا اور اگر آپ Fix کر دیتے ہیں اس کو At least fifteen days تو خواہ مخواہ میں پھر پندرہ دن اس کے اوپر ان کو Punishment یا Imprisonment دینا پڑے گی، تو میری بھی یہی ریکویسٹ ہو گی As like Minister for Livestock کہ کنڈی صاحب یہ Amendment proposed واپس لے لیں، Proposed amendment جو ہے، اور اس کو ہم Already two months extend ہے Imprisonment اور Fine بھی ہے ساتھ میں تو یہ Case to case depend کرتا ہے اس کے اوپر جی۔ Thank you very much.

جناب مسند نشین: جی کنڈی صاحب۔

جناب احمد کنڈی: ٹھیک ہے سر، یہ ڈیپارٹمنٹ پہ ہی چھوڑ دیتے ہیں، جس طرح یہ گزارش کر رہے ہیں کہ بھئی کم سے کم میں نے تو Fifteen days propose کیا ہے کیونکہ ریاست مدینہ کا تصور ہے، ہم تو چاہ رہے ہیں ذرا سختی ہو، شدت ہو، اگر یہ چاہ رہے ہیں کہ بھئی یار! نہیں خیر ہے، مطلب ہے کچھ Fifteen days سے کم ہو جائے تو ٹھیک ہے کوئی مجھے اعتراض نہیں، اس میں میری اتنی مطلب Stress نہیں ہے جس طرح یہ کہہ رہے ہیں، I agree with them and withdraw, thank you.

Mr. Chairman: Withdrawn. Now, the question before the House is that the original clause 21 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Original clause 21 stands part of the Bill. Clauses 22 to 25 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 22 to 25 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 22 to 25 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Clauses 22 to 25 stand part of the Bill. Amendment in Clause 26 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his amendment in clause 26 of the Bill. Mr. Ahmad Kundi, please.

Mr. Ahmad Kundi: Thank you, Sir. I beg to move that in clause 26, after the word "rules", the words, brackets and figure "within ninety (90) days" may be inserted.

میری وہی گزارش ہے فضل حکیم صاحب سے، جس طرح پہلے انہوں نے کہا ہے، خیر اس میں ٹائم زیادہ شاید لگتا ہے، میری گزارش یہ ہے اس کے اوپر آپ رولز بنائیں، اس کو Implement کریں، اس کے اوپر Ensure

کرائیں یا تو Amendment approve کرتے ہیں یا Principally پھر آپ Commitment کریں فلور آف دی ہاؤس کہ کتنے ٹائم میں آپ اس کو Frame کریں گے تا کہ پھر ہم اس کو باقاعدہ Ensure کرا سکیں۔

(مغرب کی اذان)

<u>جناب مسند نشین:</u> جی کنڈی صاحب۔

<u>جناب احمد کنڈی:</u> سر! میری بس یہی گزارش تھی کہ یہ Principally اگر Agree کر لیتے تو اخلاقی طور پر کم از کم یہ Bound ہو جائیں گے، میں کہتا ہوں کیونکہ رولز میرے خیال میں آفتاب صاحب بھی بیٹھے ہوئے ہیں، ہمارے لاء منسٹر ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ چیزیں جو ہیں ناں Clarity کے ساتھ Implement ہوں اور رولز ایکٹ کے نیچے بہت Important چیز ہوتی ہیں۔ تھینک یو۔

<u>Mr. Chairman:</u> Minister for Law.

<u>وزیر قانون:</u> سر، یہ منسٹر فار لائیو سٹاک کی اجازت سے یہ میں Respond کرنا چاہوں گا۔ اس میں سر، اس طرح ہے، بالکل میں Agree کرتا ہوں In principle note for this Act کہ کنڈی صاحب نے بجا فرمایا کہ ماضی میں بھی اور حال میں بھی اس طرح کے واقعات اور ایکٹس ہمارے ساتھ موجود تھے کافی سارے جن کے رولز بنانے چاہیئے تھے لیکن یا جان بوجھ کر یا کسی بھی وجہ سے اس میں کافی خاطر خواہ اس میں ٹائم لگایا گیا اور اس میں دیر کی گئی۔ جناب سپیکر! میں اس میں ایک مثال دینا چاہوں گا اپنے ڈیپارٹمنٹ کی، میرے ڈیپارٹمنٹ میں Human Rights Act, 2014 موجود تھا لیکن اس کے رولز نہیں تھے، وہ اب جا کر ہم نے بنائے ہیں، کیبنٹ سے پاس بھی کروائے ہیں اور ان شاء اللہ Within a week یہاں پہ آ جائیں گے اسمبلی میں پاس کرنے کے لئے، تو ان کی بات بجا ہے، اس میں خواہ مخواہ میں دیر ہو جاتی ہے یا کوتاہی ہو جاتی ہے لیکن میری ریکویسٹ ہو گی اس کیس میں، اس Particular case میں، اچھا ہمارے ساتھ اس طرح کے کافی سارے ایکٹس ہوتے ہیں جن میں رولز بنانے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے جو کہ Procedural nature کے ہوتے ہیں یا Repealing Acts ہوتے ہیں یا کبھی کبھار Regularization Acts ہوتے ہیں، تو اس میں رولز بنانے کی ضرورت نہیں پڑتی لیکن اس Particular Act میں Already انہوں نے Mention کیا ہوا ہے کہ ہم رولز بنائیں گے، اس کو مد نظر رکھتے ہوئے میری کنڈی صاحب سے Again وہی ریکویسٹ ہو گی کہ چونکہ رولز جو ہیں، جس طرح ہمارے لائیو سٹاک منسٹر نے پچھلا جو ایکٹ تھا، اس میں ان کو جواب دیا کہ اس میں ٹائم لگتا ہے، اس میں کافی سارے ڈیپارٹمنٹس Involve ہوتے ہیں، اس میں Deliberations ہوتی ہیں، اس کو کیبنٹ سے پاس ہو کر جانا پڑے گا۔ پھر یہاں پہ اسمبلی میں، تو اس کو 90 دن میں میرے خیال میں بہت کم ہیں، اگر انہوں نے Propose کیا ہوتا Within six month یا Within a year تو میرے خیال میں مناسب ہوتا، یہی ان سے ریکویسٹ ہو گی کہ اپنی یہ Proposed amendment واپس لے لیں اور ان شاء اللہ جس طرح اس Severity اور اس کی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے ہمارے منسٹر فار لائیو سٹاک نے جانوروں کے لئے یا اس کے اوپر جو Penalties ہیں، چیک اینڈ

بیلنس کے لئے جو ایکٹ وہ لا چکے ہیں، توان شاء اللہ ابھی ہماری گورنمنٹ In placed ہے اور ابھی تو ایک سال بھی پورا نہیں ہوا، تو ہم وعدہ کرتے ہیں کہ جلد سے جلد ان شاء اللہ Within four یا چھ مہینے یا سات مہینے، بہت جلد ان شاء اللہ اس کے رولز اسی اسمبلی سے پاس ہوں گے، بہت شکریہ جی۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جی کنڈی صاحب۔

<u>جناب احمد کنڈی</u>: شکریہ سر، میں آفتاب صاحب کو صرف یہ یاد دلانا چاہتا ہوں، ہمارے اوپر تو یہ جو آپ کی حکومت کا عذاب ہے، یہ پچھلے دس گیارہ سالوں سے ہے، (تالیاں) یہ کہتے ہیں ہمیں ایک سال ہوا ہے، میرے خیال میں ان کو ایک سال ہوا ہے، ان کی حکومت کو گیارہ سال ہو چکے ہیں ماشاء اللہ یہ موجودہ حکومت Means یہی ریاست مدینہ یہی تحریک انصاف اور آپ کے Colleagues جو تھے، میری سر، گزارش اس میں یہی ہے، دیکھیں اکثر جب ہم ایکٹس میں جاتے ہیں یا پھر پرابلم بنتا ہے یا کورٹ میں جب کوئی جاتا ہے تو رولز نہیں ہوتے ہیں، مسائل بنتے ہیں۔ میں یہ کہتا ہوں ڈیپارٹمنٹ کو آپ سلائیں مت، ہمیں آپ سے شکوہ یہی ہے کہ آپ خود بھی ستوپی کر سو جاتے ہیں، ڈیپارٹمنٹ کو بھی آپ سلانا چاہتے ہیں، آپ میرے ساتھ اگر Principally بھی کہتے ہیں کہ بھئی یار! آپ کو چھ مہینے چاہئیں I agree with you لیکن آپ Time frame lock کریں یا پھر لکھ دیں کہ اگر آپ کہتے ہیں، جس طرح آپ نے بات کی کہ بھئی! ایکٹس میں رولز کی کبھی کبھی ضرورت نہیں ہوتی، I agree، اس میں آپ Categorically لکھیں، مجھے تو یہ توقع تھی، شاید Chair اس پہ Respond کرتی لیکن اب یہ Categorically لکھ دیں کہ بھئی یار! ہمیں رولز کی ضرورت نہیں ہے اس لئے ہم نہیں بنا رہے لیکن جب Dispute پڑتا ہے تو جب ہم ان سے پوچھتے ہیں، پھر یہ کہتے ہیں جی پچھلی حکومت نے نہیں کیا اور اگلی حکومت نے نہیں کیا اور یہ وہ جو ہے ناں ایک شٹل کاک (Shuttlecock) بن جاتا ہے، اس لئے میں کہتا ہوں، اگر رولز بنانے ہیں، میں نے Ninety days propose کئے ہیں، آپ چھ مہینے کہتے ہیں، ٹھیک ہے I agree not more than six months، میری دست بستہ گزارش ہے، ہاں آپ سمجھتے ہیں کہ رولز کی ضرورت نہیں ہے Categorically ڈیپارٹمنٹ لکھ دے No need of rules in this Act ماشاء اللہ ایکٹ بڑا کلیئر ہے بھئی! پھر بھی ٹھیک ہے لیکن In writing چیزیں ہونی چاہئیں تاکہ Future میں ہمارے جو Disputes ہوں، کورٹ میں کوئی جائے، اسمبلی اور ڈیپارٹمنٹ کا کوئی ایشو بنے تو Clarity ہونی چاہیئے، میری یہ گزارش ہے، تھینک یو۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جی منسٹر صاحب۔

<u>وزیر قانون</u>: جی سر، اس میں یہی گزارش ہے کہ چونکہ Previous Act میں بھی انہوں نے اپنی Proposed جو امنڈمنٹ تھی وہ واپس لی، تو ان سے یہی ریکویسٹ ہوگی کہ یہ واپس لے لیں جی۔ ان شاء اللہ بہت جلد کریں گے جی، یہ ہو سکتا ہے تین مہینے سے پہلے پہلے ہو سکتا ہے لیکن اس ٹائم ٹائم کو Lock نہ کریں کیونکہ پھر اس میں Bound ہو جاتا ہے بندہ، کبھی کبھار اس میں چونکہ Due deliberation چاہیئے ہوتی ہے کافی ڈیپارٹمنٹس کی، تو میری

یہی ریکویسٹ ہوگی، بہت جلد ہی ہو جائے گا، ہو سکتا ہے مہینے میں ہو جائے، یہ آپ Lock نہ کریں اس کو، تھینک یو جی۔

جناب مسند نشین: جی کنڈی صاحب! دست بہ دست ابھی انہوں نے گزارش کی۔

جناب احمد کنڈی: Principally تو میں نے Withdraw کی ہوئی ہے، میں نے تو ان کو یہ کہا ہوا ہے کہ Principally withdraw لیکن اخلاقی طور پہ یہ کم از کم مجھے امید ہے ان شاء اللہ فضل حکیم صاحب جو ہے ناں یہ رولز۔۔۔۔۔

(مداخلت)

جناب مسند نشین: یعنی ویسے ان کو تنگ کر رہے ہیں۔

جناب احمد کنڈی: تنگ نہیں کر رہا لیکن میں کہتا ہوں کہ چیزوں کو Streamline کرلیں، شکریہ Withdrawn.

Mr. Chairman: Thank you, withdrawn. Now, the question before the House is that the original clause 26 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The ‘Ayes’ have it. Original clause 26 stands part of the Bill. Preamble and long title also stand part of the Bill.

## مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا مویشیوں کی خوراک اور متوازن خوراک مجریہ 2024 کا پاس کیا جانا

Mr. Chairman: Item No 11. ‘Passage Stage’: The Minister for Livestock, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Animal Feed Stuff and Compound Feed Bill, 2024 may be passed. Minister for Livestock.

وزیر امور حیوانات: شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ خیبر پختونخوا جانوروں کی خوراک اور مرکب خوراک کا مجوزہ بل 2024 کو پاس کیا جائے۔

جناب مسند نشین: هغه وائی پاس ئې کړئ دا کنه، هغه ته به ریکویسټ او کړو۔

The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Animal Feed Stuff and Compound Feed Bill, 2024 may be passed? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The ‘Ayes’ have it. The Bill is passed.

(Applause)

جناب مسند نشین: میں جناب لیاقت صاحب اور انور زیب خان کو ریکویسٹ کروں گا کہ وہ اپنی آپ بیتی جوان پہ ظلم ہوا ہے، اس پہ لیاقت خان تھوڑی بات کرلیں۔۔۔۔۔

(قطع کلامی)

جناب مسند نشین: بس جلدی جارہے ہیں، آپ کو امامت کروادیں گے ناں، آپ ذرا بیٹھ جائیں، امامت کروادیں گے آپ کو۔

جناب لیاقت علی خان (معاون خصوصی وزیراعلیٰ برائے بہبودِ آبادی): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔۔۔۔۔

(قطع کلامی)

جناب مسند نشین: جارہے ہیں خیر ہے، پانچ پانچ منٹ وہ بات کرلیں گے، ادھر آپ نماز پڑھوا دیں گے ہمیں۔۔۔۔۔

(قطع کلامی)

جناب مسند نشین: نہیں آپ، جماعت تو ویسے بھی ہوچکی ہے، نماز آپ پڑھوادیں گے، نماز جماعت آپ پڑھوادیں گے، اایک گھنٹہ ٹائم ہے۔جی لیاقت، ډیر ظلم ورسره شوے وو وائي وري۔

## ملک کی سیاسی اور امن وامان کی صورتحال پر بحث (جاری)

معاون خصوصی وزیراعلیٰ برائے بہبودِ آبادی: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ شکریہ جناب سپیکر، میں سب سے پہلے تو اس ایوان کا، جناب سپیکر صاحب کا اور اس ایوان کے اپوزیشن اور حکومتی بنچوں کے جتنے بھی اراکین اسمبلی ہیں، ساروں کا میں تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں، ان لوگوں نے باقاعدہ ہماری غیر موجودگی میں ہمارے نام پکار کر اور ہمارے حق کے لئے آواز اٹھائی، تو یقیناً میں اپنے وزیراعلیٰ صاحب، سپیکر صاحب اور ادھر اپوزیشن اور حکومتی ارکان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔یقیناً سر، ہماری داستان کچھ عجیب وغریب سی ہے، ہم نے پہلے انڈین فلمیں دیکھی تھیں لیکن سر، یہ میں ادھر قرآن پاک بھی لے کر آیا ہوں، Last میں میں بتاؤں گا کہ یہ میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ ڈرامے لکھوائے، ہدایتکار اور پروڈیوسر کو دلایا اور ہمارے سامنے ہی ڈرامے لکھے بھی گئے اور پھر ادھر اس نے بنائے بھی لیکن میں نے اس کو Prisoner van سے بھی بولا کہ آپ لوگوں نے ڈرامہ ریلیز ہونے سے پہلے فلاپ کردیا کیونکہ آپ لوگ نالائق ہدایتکار ہیں، آپ صحیح طریقے سے ڈرامہ بھی نہیں بناسکتے۔ (تالیاں) یقیناً سر، ہم 5 تاریخ کو اسلام آباد سے جب واپس آرہے تھے تو اٹک میں ہمارے ساتھ جو واقعہ پیش آیا کہ آرمی کے بہت بڑی تعداد میں لوگ کھڑے تھے اور اس بات سے مجھے بالکل دلی دکھ ہوا ہے کہ جب ہمیں اتار رہے تھے گاڑی سے، تو وہ کہہ رہا تھا کہ ایکس ایم پی اے صاحب، ایکس منسٹر صاحب، آپ نیچے اتریں، میں نے بولا ایکس منسٹر کیوں؟ تو وہ کہتے ہیں کیونکہ ہم نے ادھر گورنر راج لگایا اور آپ لوگ ایکس منسٹر ہوگئے، تو میں نے اس کو عادتاً ایسا بولا کہ صرف خیبر پختونخوا پہ تو آپ لوگوں کا راج نہیں ہے پورے پاکستان پہ آپ لوگوں کا راج ہے، کوئی مسئلہ نہیں ہے، میں پھر بھی لیاقت رہوں گا اور پھر بھی اللہ تعالیٰ کی حکومت جاری وساری رہے گی، تو یقیناً اُن لوگوں کی یہ گفتار اور یہ انداز بالکل غیر سنجیدہ تھا، غلط تھا، پھر ادھر سے ہمیں جب لے کر گئے ہیں تو ہمیں ایف آئی آر میں جب ڈالا ہے تو وہ اٹک سے

نہیں لکھاہے،ان لوگوں نے لکھاہے کہ ہم نے ان کو ادھر ڈی چوک سے پکڑاہے اور ان کے ساتھ کچھ آتشین اسلحہ تھا اور پانچ پانچ بندے تھے اور وہ افغانی زبان بولتے تھے اور دہشتگرد تھے، تو میں قسم کھاتاہوں کہ یہ ساری ان لوگوں نے جھوٹ کی کہانی بنائی لیکن پھر چلو اس کو، وہ اس کے لئے تو کوئی ترتیب بنانی تھی لیکن پھر جب 5 تاریخ کو ہم گرفتار ہو گئے تو 6 تاریخ کو پھر ان لوگوں نے 909 نمبر مقدمے میں ہمیں دوبارہ ڈالا کہ یہ پھر جاکر کسی اور چائنا چوک وغیرہ ایسے کچھ لکھا تھا کہ ادھر ان لوگوں نے دہشتگردی کی ہے، تو ابھی میں اس بات پہ حیران ہوں کہ میں اگر حراست میں ہوں، میں اگر موجود ہوں تھانے میں، میں Arrest ہوں تو اس کے بعد پھر کیسے میں جاسکتا ہوں اور 6 تاریخ کو پھر میں دوسری واردات کرسکتا ہوں؟ تو ان لوگوں کے لئے خان صاحب نے پہلے بھی بولا تھا کہ نقل کے لئے عقل کی بھی کوئی ضرورت ہوتی ہے لیکن کاش اگر ان میں ہوتی، تو نقل کے لئے بھی عقل نہیں ہوتی ان کے پاس، اگر ایک بندہ ایک، ابھی اگر 109 میں مجھے ڈالتاہے تو ٹھیک ہے لیکن اگر میرے اوپر دہشتگردی ڈالتاہے کہ آپ جاکر خود میں نے اس کو ادھر سے پکڑاہے تو یہ کونسی منطق ہے؟ ابھی اس پاکستان کے لئے میں ان لوگوں سے یہی دعا کرتاہوں کہ خدارا اس پاکستان کو معاف کرو، ایسے غلط ڈراموں سے اس پاکستان کو اور دوچار نہ کریں، یقیناً میں ان لوگوں کو، میں ان لوگوں کو پشتو میں ایک شعر سنانا چاہتاہوں کیونکہ ان لوگوں نے بہت ظلم کئے ہیں ہمارے ساتھ:

مغل نه يم، مغل نه يم چې زخمونو ته به ژاړم
انقلاب به پرهرونو کښې رانغاړم
زه پښتون چې کله سم شم لږ د مه شم
د ذرې ذرې حساب به درنه غواړم

یقیناً سپیکر صاحب، یہ اس جگہ پہ ختم نہیں ہوتا، پھر ہمیں بارہ دن تھانے میں رکھا، بارہ دن بارہ دن ہمیں جوڈیشل نہیں ہونے دیتا تھا، پھر جب ہم جوڈیشل ہو گئے، اٹک جیل میں آ گئے، ہماری ضمانت ہو گئی تو ضمانت کے بعد جی صبح اسلام آباد کی بہت ساری پولیس آئی اور انہوں نے دوبارہ پکڑ کر ہمیں لے کر گئے اسلام آباد کی عدالت میں، کہ آپ ایک دوسرے پرچے میں ہیں اور اس میں میں اور انور زیب خان صرف نہیں تھے، ہمارے ساتھ 80 بندے جو خیبر پختونخوا کے ملازمین تھے، جو ڈیوٹی پہ مامور تھے، جو میری سیکورٹی یا دوسرے منسٹران کی سیکیورٹی تھی، ان لوگوں نے ان کو پکڑا اور ان کو بھی ایسے ہی سزا دی جو سیاسی لوگوں کو دیتے تھے، یقیناً اس سے مجھے بہت دکھ ہوا کہ ہم کہاں تک پہنچ گئے کہ ابھی ایک صوبے کی پولیس، اگر یہ ہمارے ساتھ ایسا کرتے ہیں تو کل اسلام آباد کی پولیس ادھر آسکتی ہے، کل پنجاب کی پولیس ادھر آسکتی ہے، پھر ہم ان کو، ادھر ہماری پولیس ان کو چھوڑے گی تو یہ کیسا ملک رہے گا، یہ کیسا ملک ہے، اس کی قانون کی تو مجھے سمجھ ہی نہیں آتی ہے کہ ابھی ہم ایک ملک میں، اگر ادھر پنجابستان اور ادھر پختونستان بناتے ہیں تو پھر پاکستان کہاں گیا؟ اس پاکستان کو ہم نے متحد اور متفق رکھناہے اور اس کے قانون اور آئین کی پاسداری کے لئے جو ہماری جنگ ہے، یہ جاری اور ساری رہے گی ان شاء اللہ۔ ان لوگوں نے سر، اس کے بعد جب ہمیں عدالت لے کر گئے، ایک ڈرامہ بہت ہی ایسا عجیب ڈرامہ ہے، آپ لوگ بھی مزہ لیں گے

اس سے، کہ جب ہمیں عدالت لے کر گئے تو جج صاحب نے بولا کہ یہ تو پرچہ ہی نہیں بنتا ہے، اس نے ڈسچارج کر دیا پرچے کو، ہم سارے لوگ خوش ہو گئے کہ چلو چیف جسٹس صاحب جو تھا جو ان لوگوں کا آقا تھا اور مولا تھا، اس کے چلے جانے سے پھر کچھ نہ کچھ انصاف کی ہوائیں رونما ہوئی ہیں، تو ادھر اس نے جب ڈسچارج کیا، ہم نکلتے تھے تو پھر اسلام آباد پولیس نے یہی بولا کہ نہیں ہم آپ لوگوں کو اٹک جیل لے کر جائیں گے ادھر سے آپ لوگوں کی رہائی ہو گی، کیونکہ اس نے جو ہمارے سامنے ڈرامہ لکھا جس کا کردار کہیں اور سے، لکھا کسی اور نے لیکن جس کا ہدایتکار تھا ASI,SI سب انسپکٹر صفدر، جی اس نے یہ سارا ڈرامہ بنایا لکھا، لکھا تو کہیں اور سے تھا، اس نے سب کچھ ادھر ہی کنٹرول کیا اور ہمیں جب وین میں بٹھایا تو اس نے میرے سامنے ہی عدالت میں ٹیلی فون پہ یہ کہا کہ یار آ گے آ جاؤ، ترنول کی طرف جاتے ہیں دوسری طرف پہ خطرہ ہے، تو خطرہ کس بات کا تھا؟ اور اگر خطرہ تھا تو اس نے کونسی کہاں انفارمیشن دی تھی؟ اس کے ساتھ ایک منسٹر اور ایک ایم پی اے تھا، 80 ,70 بندے تھے، اس نے کونسے حفاظتی اقدامات اٹھائے تھے؟ کوئی حفاظتی اقدامات نہیں تھے جی۔ پھر جب ہم آئے اور ترنول تھانے کے سامنے کھڑے ہو گئے تو میرا بیٹا اور میرے دوست میرے پیچھے پیچھے آ رہے تھے کہ ابھی تو نہ کوئی پرچہ رہا اور نہ کوئی ضمانت باقی ہے، تو ہم اس کو اٹک سے لے کر جائیں گے، تو ان لوگوں کو ترنول تھانے میں بند کیا، ابھی ان لوگوں کی بیوقوفی ادھر بھی ظاہر ہوتی ہے کہ اگر ترنول تھانے میں آپ نے بند کیا تو پھر سنگجانی میں وہ مقابلے میں وہ کیسے آ گئے؟ مقابلے سے پہلے آپ نے ادھر بند کیا اور آپ کے توسط سے میں سپریم کورٹ کے جج صاحب سے بھی یہی ریکویسٹ کرتا ہوں کہ تھانہ ترنول کے اس ٹائم کے CCTV کیمروں کی وہ جو ویڈیو ہے، وہ لوگ Delete نہ کریں، اس سے سب کا سارا دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا۔ یقیناً سر، جب ہم تھوڑے آگے نکلے تو ان لوگوں نے سپیڈ کی لائن سے سنٹر پہ اور سنٹر پہ بالکل آخر میں گاڑی لے کر گئے اور رکوایا جیسے کہ اڈے میں گاڑی کھڑی ہوتی ہے ناں ایسی ہی گاڑی کھڑی کی، ایک دو تقریباً آٹھ سے بارہ بندے نیچے سے آئے اور ایک کا شیشہ توڑا اور تین تین پتھر مارے گاڑی کو، پھر یہ گاڑی سٹاپ سے آگے ہوئی، دوسری آگے کر دی، اس کا بھی شیشہ توڑا آرام سے اور پھر چوتھے کا اور پھر آخر میں ایک گاڑی کے ٹائر کو مارا اور اس نے ہوائی فائرنگ شروع کی، ہم اس کو کہتے تھے سیدھا سیدھا مار، اگر سر پہ نہیں مارتے تو پیروں پہ مار تو وہ لوگ انہیں مارتے کیوں نہیں تھے جب دہشتگرد تھے؟ تو ان لوگوں نے یہ ڈرامہ رچا کر، پھر آخر میں بولتا ہے کہ یار! یہ تو ایم پی اے کا بیٹا ہے تو ہمارے اوپر حملہ کر کے اور سارے قیدیوں کو فرار کیا، پھر یہ اتنے بہادر تھے کہ آٹھ یا دس پولیس والے تھے، پھر 82 بندوں کو پھر واپس پکڑ کر اندر ویگنوں میں ڈالا، تو یہ ڈرامہ ان لوگوں نے جھوٹ رچایا۔ میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سے، یہ کلام پاک ہے اللہ کا، قرآن مجید ہے، میں اس پہ حلف اٹھاتا ہوں کہ یہ بالکل ڈرامہ تھا، جھوٹ تھا، سپریم کورٹ کے جج صاحب! اگر آپ نے کل قیامت کے دن اللہ کو جواب دینا ہے، آپ انصاف کی کرسی پہ ہو تو اس ڈرامے کو آپ نے بے نقاب کرنا ہے اور جس نے بھی غلطی کی ہے اس میں، اس کو قرار واقعی سزا دینی ہے، (تالیاں) اگر ایسا نہیں ہوتا ہے سر، ایسا نہیں ہوتا ہے تو پھر اگر میں Being a Minister میرے ساتھ یہ حادثہ پیش آتا ہے تو پھر عام پاکستانی کے ساتھ کیا ہو گا؟ اس پاکستان کے لئے اور اس

قانوں اور اس آئین کے لئے، یقیناً سر، اگر قانون اور یہ آئین کے ساتھ ایسا ہی کھلواڑ ہوتا رہا تو بہت سارے، زیادہ تر لوگ تو باہر ملکوں میں چلے گئے ہیں، یہ باقی بچے کھچے جو ہیں یہ بھی ادھر نہیں رہیں گے کیونکہ ان کو نہ مال و جان کا تحفظ ہے، آئین ان کو تحفظ نہیں دیتا، اگر دیتا ہے تو صرف کچھ غنڈوں کو دیتا ہے، اگر آئین اور قانون سے لوگ اگر متنفر ہو گئے اور جنگل کا راکھ ہے بھی، اور ایسا چلتا رہے، تو سپریم کورٹ کے جج صاحب سے ہماری یہ اپیل ہے اور کوئی بھی اس کو پہنچائے کہ از خود نوٹس لیں اس مسئلے کا، پہلے بھی جتنے پرچے ہوئے ہیں، جتنے بھی ATA 7 کے پرچے ہوئے ہیں، اگر سو (100) میں سے ایک بھی اس کا تقاضا پورا کرتا ہے تو ہمیں پھانسی لگائیں، اگر نہیں تو جن جن لوگوں نے ظلم کیا ہے جناب سپیکر صاحب، توجہ چاہیئے سپیکر صاحب، اس کے بعد پولیس کے ساتھ جو ایک ان لوگوں نے ایک تلوار دی ہے جناب سپیکر صاحب، توجہ چاہیئے کیونکہ بہت حل طلب مسئلے پہ میں بات کرتا ہوں، ان لوگوں نے پولیس تھانوں میں، ان لوگوں نے ایک جال بنایا ہے کہ فلاں فلاں، فلاں ملزمان اور اس کے ساتھ دو ہزار اور ان دو ہزار صرف ان کے لئے جال ہوتا ہے جو ریڑھی جو کنڈیکٹر جو چھوٹے موٹے لوگ جو مزدور لوگ ہیں، ان کو پکڑ کے اس میں لے کر آتے ہیں، جو پیسے دیتا ہے تو وہ نکل جاتا ہے جو پیسے نہیں دیتا ہے تو وہ دو ہزار کی گنتی میں Count کرتے ہیں، تو یہ پوائنٹ، میں ابھی اس خیبر پختونخوا کے سی ایم صاحب سے بھی میری یہی درخواست ہے اور پاکستان کے چیف جسٹس سے بھی یہی درخواست ہے کہ ان تھانوں میں جو معلوم ہیں، ان کے اوپر ایف آئی آر کریں، نامعلوم تو ویسے بھی نامعلوم ہیں، ان کو کبھی کسی نے تو معلوم نہیں کیا، تو میرے خیال میں یہ دو ہزار اور تین ہزار بندوں کو نامعلوم ڈالنا یہ صرف پولیس کے ہاتھوں میں ہے، ایک چھری دینا ہے، ایک تلوار دینی ہے کہ غریب لوگوں کے گلے کاٹیں۔ یقیناً سر، داستانیں تو بہت ہیں لیکن اس وقت جو ہمارا وزیر داخلہ صاحب ہے، جو صرف وزیر داخلہ نہیں ہے وہ جرنیل بھی ہے، وہ آرمی چیف بھی ہے، وہ وزیر اعظم بھی ہے، وہ پاکستان کرکٹ بورڈ کا چیئر مین بھی ہے، اس نے یہ سارے عہدے جو سنبھالے ہیں، ساری مصیبتوں کی جڑ وہ ہے، اس دن اس نے جو ٹی وی پہ بیٹھ کر ایک ذمہ دار بندے کے ہوتے ہوئے بھی ان لوگوں نے چار چار گھنٹے ہمارے اوپر پروگرام چلائے، یقیناً یقیناً ان لوگوں سے مجھے تو نفرت ہو گئی کہ ایسا بھی ہوتا ہے ایک ذمہ دار بندہ جب بات کی جڑ تک نہیں پہنچتا ہے تو وہ ٹی وی پہ جا کر تین تین گھنٹے اس ایک بات پہ، ان لوگوں نے تو ہمارے خاندانوں کو جو اذیتیں پہنچائی ہیں، اس کے لئے میں سپریم کورٹ کے جج صاحب سے پوچھتا ہوں کہ جج صاحب! اگر آپ انصاف کی کرسی پہ ہیں تو آپ نے اس مسئلے کا از خود نوٹس لینا ہے اور ایسے مسئلے جدھر بھی ہوتے ہیں، تو آپ سے اس پہ انصاف ہم چاہتے ہیں، ہم اپنی طرف داری نہیں چاہتے، آپ کو ایک پختون ہونے کے ناطے، ایک مسلمان ہونے کے ناطے اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس ہونے کے ناطے ہم آپ سے اپیل کرتے ہیں کہ یہ ظلم، یہ جو جبر، یہ دروغ گوئی، یہ ڈرامے بازی، یہ سب کچھ بند کرائیں ورنہ یہ پاکستان میرے خیال میں تو ایسی حالت میں نہیں چلتا ہے اور یقیناً میں ان لوگوں کے لئے، ان لوگوں کے لئے میں ایک شعر بولتا ہوں اور اس پہ اتفاق کرتا ہوں کیونکہ انور زیب خان لالا ابھی کچھ بولے گا، بہت ساری باتیں ہیں، میرے دل میں بہت ساری باتیں ہیں لیکن میں اس لئے ابھی نہیں کہتا ہوں کہ کچھ انور زیب خان

لالا کے لئے بھی چھوڑتا ہوں۔ میں شاعر نہیں ہوں تو اس لئے شعر زیادہ تر مجھے یاد نہیں آتے تو میں اس لئے پیپر سے پڑھوں گا:

ے
میرے ہاتھ میں قلم ہے میرے ذہن میں اجالا
میرے ہاتھ میں قلم ہے میرے ذہن میں اجالا
مجھے کیا دبا سکے گا کوئی ظلمتوں کا پالا
مجھے فکر اپنے امن عالم تجھے اپنی ذات کا غم
میں طلوع ہو رہا ہوں تو غروب ہو رہا ہے
تو غروب ہو رہا ہے، تو غروب ہو رہا ہے، تو غروب ہو رہا ہے

ډیره مننه۔

(تالیاں)

<u>جناب مسند نشین</u>: شکریہ ملک صاحب۔ جناب انور زیب خان!

<u>جناب انور زیب خان</u>: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ اِيَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِيَّاکَ نَسۡتَعِيۡنُ۔ اے الله خاص ستا عبادت کوؤ او خاص ستا نه مدد غواړو۔ سپیکر صاحب! د ټولو نه مخکښې خو زه د خپل رب شکر گزار یم چې مونږ له ئې صبر او استقامت راکړو، بیا د دې اسمبلۍ د فلور که هغه زمونږه د اپوزیشن ملگری دی، که هغه زمونږ د حکومتی بنچونو ملگری دی، که زمونږه ایم این ایز دی، د ټولو ډیره زیاته شکریه ادا کوم چې زمونږ د پاره ئې په دې فلور باندې آواز پورته کړے دے۔ سپیکر صاحب! ملک صاحب ټوله ډرامه بیان کړله، د اول وخت نه واخله تر اخره پورې چې دا څه هم زمونږ سره شوی دی، دا ټوله یوه ډرامه وه چې هغه انجام ته اورسیده او د هغې صرف مقصد دا دے چې زمونږ حوصلې ماتول دی چې زمونږه د عمران خان نه لارې جدا شی خو الحمد لله مونږه پښتانه ناست یو، مونږ چې یو ځل چا له لاس ورکړو، لاس رانه کټ کیږی خو لاس د چا نه نه شاته کوؤ۔ (تالیاں) زه یو شعر وایمه۔۔۔۔

<u>ایک آواز</u>: وایئی۔

<u>جناب انور زیب خان</u>: ے
اوس هغه نه یم بدل شوے یمه
لږ غوندې نور هم کم عقل شوے یمه
عمرانه اوس دې هیرولے نه شم
اوس دې په روح کښې شامل شوے یمه

(تالیاں)

جناب مسند نشین: لږ شارټ کړه، شارټ۔

جناب انورزیب خان: یو ډیر لوئې داستان دے، زمونږه ټول ملګری چې په 04 اکتوبر باندې د یو پرامنه احتجاج د پاره زمونږه د لیډر عمران خان صاحب په حکم، زمونږ د چیف منسټر علی امین ګنډا پور صاحب په حکم باندې مونږ یو پرامنه احتجاج ریکارډ کولو په اسلام آباد کښې چې دا زمونږه یو آئینی او قانونی حق دے، ولې چې مونږه د دې ملک باشندګان ناست یو، زمونږ مشرانو د دې ملک په آزادئ کښې ډیرې قربانیانې ورکړې دی خو آیا دا ملک مونږ د دې د پاره آزاد کړے وو، د 04 اکتوبر نه تقریباً د دوه بجو نه چې د پولیس د حسن ابدال نه واخله، د اټک نه د حسن ابدال پورې چې ټوله شپه په مونږ باندې شیلنګ، زمونږ په ورکرانو باندې، زمونږ په لیډرشپ باندې Straight firing، لکه داسې یو حربه ئې نه ده پریښې چې په هغې ئې مونږ ذلیله کړی ناست یو خو زه خپل لیډرشپ ته، خپلو ورکرانو ته او بیا زمونږ چې د KP کوم پولیس ځوانان زمونږ سره ګرفتار شوی وو یا د ریسکیو کوم ځوانان وو، د ټی ایم اے کوم ملازمین وو، هغوی ته هم زه خراج تحسین پیش کوم او بیا د سی ایم صاحب شکریه ادا کوم چې په کومه طریقه هغه پرون د هغوی استقبال اوکړو او د هغوی د پروموشن د پاره ئې آرډر جاری کړو، په هغې باندې د دې ټول ایوان د طرف نه او د دې ټولې اسمبلئ د طرف نه او د دې ټولو ملازمینو له طرف نه زه د سی ایم صاحب شکریه ادا کوم۔ سپیکرصاحب! زمونږه سره او زمونږ د ورکر سره چې کوم زیاتیات اوشول، کوم ظلمونه اوشول، بیا یو منتخب نمائندګان په Cell کښې بندول چې ما شپږ شپې چې درې شپې راسره اعظم سواتی صاحب چې زه پرې فخر کوم، زه پرې ناز کوم چې د پچهتر (75) سال په عمر کښې په چهٔ بائی آټهٔ Cell کښې هغه بند وو او په دویم Cell کښې په چهٔ آټهٔ Cell کښې زه بند وومه، مونږ ته بالکل د ملاقات اجازت نه وو، مونږ ته د خبرو کول د خپل فیملی سره اجازت نه وو چې دا د هر یو حق دے چې هغه د خپل فیملی سره خبرې کولې شی، حالانکه په 302 کښې کریمنل خلقو ته په فون باندې اجازت وو سپیکر صاحب، خو افسوس په دې خبره چې مونږ ته د فون کولو اجازت هم نه وو او د هغې واحد وجه دا وه چې زمونږ تعلق د پاکستان تحریک انصاف سره دے، مونږ د عمران خان سپاهیان ناست یو او زه فخر کوم په خپل لیډر باندې، د خوارلس میاشتو نه په دې عمر کښې هغه جیل برداشت کوی خو د دې ملک او دې قوم د پاره او د دې پاکستان د پاره، د دې حقیقی آزادئ د پاره، الحمد للّٰه زه په دې جیل باندې فخر کوم، زه د حقیقی آزادئ د پاره، د کومې آزادئ د پاره چې د پاکستان زمونږ مشرانو آزاد کړے وو چې دلته به د عدل او د انصاف حکومت وی، آیا سپیکرصاحب! دا عدل او انصاف دے چې سپیکر د پروډکشن آرډر جاری کوی، زما حکومت دے په دې صوبه کښې، په هغې باندې په لس ورځو

کبنې څوک عمل نه کوی، زمونږ سره د پنجاب درې ایم پی ایز وو، د هغوی چې پروډکشن آرډر جاری شو، د شپې په گیاره بجې ورپسې گاډی راغلل او هغوی د اسمبلئ اجلاس له لاړل، دا صرف د دې یو One man show والا چې ملک لیاقت صاحب ئې په ډیر تفصیل سره ذکر اوکړو چې هغه پرائم منسټر هم دے په دې وخت کبنې، هغه چیف آف دی آرمی سټاف هم دے، هغه وزیر داخله هم دے، هغه هر څه دے، د هغه طرف نه لیکلے ایف آئی آر او قسم په ذات د خدائے خورم، لکه څنګه چې ملک د الله کلام پورته کړو او قسم ئې پرې اوخړلو چې د اسلام آباد څومره پولیس دی، د هغوی دا خبره وه چې مونږ کټ پتلی ناست یو، دا ایف آئی آرې د بره نه راځی، صرف سائن پرې مونږه کوؤ، یو ایف آئی آر داسې نشته چې په هغې کبنې یوه د رشتیا خبره سپیکر صاحب، لیکلې شوې ده، د دروغو ډرامې زمونږ په ورکرانو باندې قسمه قسم اذیتونه، بیا د ډرامې نه پس د دوئ چې کومه ډرامه اوکړله، په Cell کبنې ژوند تیرول دا زه فخر کوم په خپل ورکر باندې، په خپل لیډرشپ باندې، زما لیډر په Cell کبنې وخت تیروی، هیڅ خبره نه ده، د دې ملک د حقیقی آزادئ د پاره مونږ قربانی ورکړې ده او مزید به نورې هم قربانیانې ورکوؤ خو سپیکرصاحب، د KP پولیس چې هغه د بیلټ نوکران وو، په کومه طریقه د هغوی نه ټوپکې واغستې شوې، په کومه طریقه د هغوی تذلیل اوشو، زمونږ د ریسکیو د 1122 کوم ملازمین چې دی، د ټی ایم اے چې کوم ملازمین دی او یو ډیر یو فرعونیت لهجه کبنې یو آفیسر راغے، ما ته ئې اووئیل چې ته څوک ئې؟ ما ورته خپل تعارف اوکړو چې زه ایم پی اے یم د PK-20 نه، په اردو کبنې ئې اووئیل *کہ ابھی آپ ایم پی اے نہیں رہے، KP میں گورنر راج لگا ہوا ہے، ہمیں گاڑی سے اتارا،* بیا ئې زمونږ د ګن مینانو نه په کومه طریقه چې ټوپکې واغستلې او لاندې ئې کینبودلې او مونږه ئې په یو لائن کبنې اودرولو او دا ویډیو ئې کوله چې دا د لهجے نه افغانیان لګی، یو Sitting د کیبنټ ممبر، یو منتخب ایم پی اے او د هغه سره لکه دا رویه، لکه آیا دا زمونږ ملک، دا پښتانه، د KP دا اولس په دا سخته د کومې پورې برداشت کوی او د دهشتګرد و لیبل ئې په مونږه باندې اولګولو چې دا راغلې وو په اسلام آباد کبنې ئې دهشتګردی کوله، که د پولیس ځوانان تلی وو زمونږ سره خو دا په قانونی طریقه باندې زمونږه د تحفظ د پاره زمونږ سره په سرکاری ډیوټئ باندې وو، د ریسکیو 1122 ملازمین دا په ډیوټئ باندې وو، بیا درې ایمبولینسې د ریسکیو 1122 چې پمز هسپتال ته ئې مریضان وړی وو، هغه ایمبولینسې هم دوئ ګرفتار کړې، زمونږ چې پرون یا بله ورځ په کارخانو مارکیټ کبنې کوم اوور لګیدلے وو او زمونږ سره دلته د فائر بریګیډ یو ګاډے نه وو، پکار ده چې دا د فیډرل حکومت نه چې دا څومره تاوان او نقصان زمونږه نه شوے دے چې د دې د هغوی نه مونږ مطالبه اوکړو، دا د دوئ په وجه باندې اوشو، که چرته د

پاکستان یو پاکستانے وی خو بیا چې څنګه د پنجابی حق جوړیږی، څنګه د سندهی جوړیږی، څنګه د بلوچی جوړیږی، داسې زما جوړیږی، دا کرښې دې نه راکاږی، که دا کرښې راکاږی نو د دې انجام ډیر زیات ما ته خطرناک ښکاری، د دې انجام به ټهیک نه وی، هره اداره دې خپل کار اوپیژنی او د خپل کار سره د کار اولری، که چرته دې ادارو خپل کار اوپیژندو او د خپل کار سره ئې کار اولرو، قسم په خدائے چې یو دهشتګرد هم پاکستان ته نه شی داخلیدے، ولې دا دهشتګرد دا راځی؟ د دوئ دا ډیوټی اولګیده چې د هغوی د پی ټی آئی په ورکرانو پسې، په غریبانانو زمونږه سره چې په پنډئ کښې مزدوران دی د باجوړ، د مهمند چې تعداد ئې زیات تر د قبائلی سیمې سره دے، هغه په وغیره کښې، چې څنګه ملک صاحب خبره اوکړله، هغه غریبانان ئې هم، هغه ریړهی بان، هغه چې پینځه سوه روپئی ئې دیهاړی ده، هغه ئې په حوالاتونو کښې زمونږ سره بند کړی دی۔ مونږه چې کله دا ډرامه دوئ رچاؤ کړه او مونږه ئې مارګله تهانړې ته بوتلو سپیکر صاحب! په یو داسې حوالات کښې ئې مونږه بند کړلو، زه توجه غواړم سپیکر صاحب! په یو داسې حوالات کښې ئې مونږه بند کړو چې په هغې کښې پوډریان، کریمنل خلق، په یو ګنده ځائې کښې، بیا د پولیس ډیپارټمنټ چې کوم ځوانان وو او په کومه طریقه د هغوی ګرفتاری اوشوه او بیا ئې په کومو ځایونو کښې ساتلی دی، نو دا ډیره د افسوس خبره ده او خاصکر د پښتنو د پاره، که زمونږ د اپوزیشن ورونړه دی او که زمونږ دا حکومتی ارکان دی، زه ټولو ته دا یو درخواست کوم، هغه د باچا خان بابا خبره، دا وائی "یا به یو کیږو ګنې ورکیږو"، عجیبه افسوس په دې خبره باندې کوم چې د پښتون سره په هر ځائې کښې ظلم روان دے، بیا خاصکر د 9 مئی نه پس سپیکر صاحب، چې زمونږ د KP پولیس زمونږ سره کوم زیاتے کړے دے، که چرته د دې صاف او شفاف انکوائری جوړه شوې وې او دوئ یو مثال جوړ شوے وے، د پنجاب پولیس او د اسلام آباد پولیس دا حرکت زما سره نه شو کولے خو هغه خلق نن دلته په غټو غټو کرسو براجمان دی، کاشف ذوالفقار زما ډی پی او وو، د 9 مئی نه پس، شیر افضل مروت چې راغلے وو، په کومه طریقه هغه ګرفتار شو، زه په کومه طریقه ګرفتار شوم، زما د کور د چادر او د چاردیوارئ په کومه طریقه پامالی اوشوله، زما حکومت دے، ډیر په افسوس سره دا خبره کوم، ډیر په افسوس سره چې هغه سړے نن زما ایس پی آپریشن پشاور دے او په غټې کرسئ باندې دلته ناست دے، دا انصاف به سپیکر صاحب! مونږ له به څوک راکوی دا انصاف؟ دوئ پښتنو له به دا انصاف څوک ورکوی؟ دا انصاف مونږ د چا نه اوغواړو؟زمونږ خو د الله د ذات نه علاوه د هیچا نه هم بالکل څه طمع توقع پاتې نه شوه، یو عمران خان دے چې د دې قوم ورته سترګې دی، الله دې اوکړی زمونږ به ټول د خپل رب نه دعاګو یو چې الله پاک عمران خان رها کړی او یو ځل

بیا په دې ملک کښې د انصاف بول بالا شی۔ سپیکر صاحب، داستان ډیر اوږد دے، ملګری هم تنګ شوی دی زما په خیال باندې، زه به په دې شعر باندې اجازت واخلم:

ے وائی زما ترلې لاس او ستا د رنې سپیرې
یو ورځ خو به جانانه دا حساب کښې راولم
ډیر مهربانی، ډیره مننه، والسلام۔

(تالیاں)

جناب مسند نشین: شکریہ جناب داؤد شاہ صاحب۔

جناب داؤد شاہ: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ اِيَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِيَّاکَ نَسۡتَعِيۡنُ۔ زه په دې ایوان کښې دوه مرد مجاهد، مرد قلندر، ځلمیان، زمونږ خواږه ایم پی اے ګان او منسټر صاحب، ایم پی اے انور زیب صاحب او ملک لیاقت ته چې کومه قربانی دوئ ورکړه، کوم جیل دوئ تیر کړو، کوم ظلم په دوئ باندې تیر شو، کوم په ورکر باندې تیر شو، زمونږ په Sitting Police باندې، زمونږ چې کوم نور مونږ سره خلق لاړل د امداد، خو زه ملک لیاقت ته او انور زیب ته یو شعر ډالئی کوم:

ے دا خو ګې ترخې به یو بل سره وایو
خو کاروان به د منزل په لاره بیایو
ناکامئ ته مې چې څوک په انتظار دی
په دې دنګو غرونو ختل به ورته ښایو۔

(تالیاں)

جناب سپیکر صاحب، تاسو ته پته ده چې نن ډیره د خوشحالئی خبره ده او په ایوان کښې که دا دوه ځلمیان راغلل او دوئ کومه قربانی ورکړه، هم دغه شانتې د پاکستان تحریک انصاف ورکرز، زه هغوی ته سلام پیش کوم چې هغوی په کوم لیول باندې قربانی ورکوی، د هغوی صرف او صرف Vision او Mindset دا دے چې عمران خان د پاکستان سوچ کوی او عمران خان سره نیغ په نیغه، نر په نره دا ټوله اسمبلی او دا ورکرز ولاړ دی، آفرین دې وی زمونږ په دې ورکرز باندې چې دوئ کومه قربانی ورکړله او زه هغه پولیس والا ته وایم، دا څومره د بد بختئ خبره ده چې زمونږ پولیس فورس دوئ نیولے وو په ناجائز ایف آئی آر کښې، د آیف آئی آر سلسله به تر کومه پورې او دا کوم یو مخ مونږ دنیا ته ښایو ؟دا کوم یو مخ مونږ دنیا ته ښایو چې زمونږ Stature، کوم Stature دے ؟ آیا د خیبر پختونخوا پولیس ادارې هم د دوئ نه محفوظ نه دی، ولې؟ چې صرف او صرف دلته کښې د عمران خان حکومت دے، که ته اوګورې د لوډ شیډنګ په حالات باندې یو نظر واچوئ، زه سپیکر صاحب، دې هاؤس ته وایم چې

کم سے کم دلته کښې چیف ایګزیکټیو رااوغوښتے شی چې د دې صوبې څومره پروډکشن دے او ولې دومره لوډشیډنګ په دې صوبه باندې کیږی؟ نن که ته خلق اوګورې، خلق زمونږ نه ګیلې کوی او وائی چې په خیبر پختونخوا کښې مونږ عمران خان له ووټ ورکړے دے، ولې دومره لوډشیډنګ راباندې کیږی؟ آیا د مرکز دا کار دے چې په مونږ باندې به لوډشیډنګ کیږی، ګیس لوډشیډنګ که ته اوګورې په خیبر پختونخوا کښې بیا کوهاټ چې اوګورې د ټولو نه زیات پروډکشن زون دے، په هغې باندې د ټولو نه زیات ګیس لوډ منیجمنټ کیږی، ولې پرې کیږی؟ نو کم سے کم زه وایم چې په دې هاؤس کښې دا دواړه د رااوغوښتلے شی د SNGPL والا چې کوم GM دے او چیف ایګزیکټیو چې دے، هاؤس له دا جواب ورکړی چې ولې مطلب دا دے چې دوئ په ګیس باندې هم لوډشیډنګ کوی او په واپډا کښې چې کوم په خلقو باندې د بجلئ لوډشیډنګ کوی، نو کم سے کم زه دا تاسو نه غندنه کوم چې دا به تاسو هغه کوئ۔ زه ملک لیاقت ته او انور زیب صاحب ته بیا مبارکباد پیش کوم، ستاسو قربانیانئی د چا نه پټې نه دی، ان شاء الله چې دا کومې قربانیانئی دا تاریخ رقم شولو، وائی چې د بزدلانو والا تاریخ نه شی لیکلے، د غیرتمندو او د دلیر خلقو والا تاریخ لیکلے شی، الله مو عزت مند لره، پاکستان زنده باد۔

(تالیاں)

جناب مسند نشین: ډیره شکریه۔ جناب نثار باز خان۔

جناب محمد نثار: شکریه جناب سپیکر صاحب۔ بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ د ټولو نه خو اول د دې هاؤس دواړه معزز ممبران چې یو ځل بیا دې هاؤس ته راغلی دی، هغوی ته پخیر راغلے وایمه او بیا د سیاسی کارکنانو ژوند چې کوم دے د دې سره تړلے شوے وی چې هر قسم حالات رائحی، هغه حالات به Face کوی خو زما به د دې معزز ایوان نه دا درخواست وی، څنګه چې دلته ذکر اوشو چې په ټوله صوبه کښې یا په ټول ملک کښې د نورو یونټو سره چې کوم دے یو شان رویه اختیاریږی او د پښتنو سره بل شان رویه اختیاریږی، نو دا کار زما خیال دے چې په اول وارې نه کیږی، دا عمل د دې پښتنو سره د سن 47ء نه راروان دے، مونږه د ډیر لویو تجربو نه تیر شوی یو، د عوامی نیشنل پارټئی کارکنان او مشران، خو د دې عمل د پاره تیاری او بیداری دا ده چې نن هم مونږه په دې هاؤس کښې خپلې مورنئی خاورې ته KPK وایو، حالانکه په Constitution کښې چې کوم دے، اتلسم ترمیم کښې د دې باقاعده نوم خیبر پختونخوا ایښودلے شوے دے، که چرته مونږه د خپلې خاورې سره مینه کوؤ، د خپل قام سره مینه کوؤ، نو پکار دا ده چې مونږ د خپلې خاورې، د خپلې صوبې نوم پورا واخلو او دا احساس په دې فیډریشن کښې د نورو یونټو چې کوم خلق دی، هغوی ته ورکړو چې

مونږ د خپلې خاورې سره او د خپل وطن سره مینه کوؤ، نو پکار دا ده دې معزز ایوان د ټولې ممبرانو نه به مې دا درخواست وی چې کوشش کوئ چې د دې صوبې پورا نوم واخلئ، خیبر پختونخوا، دا چې مونږ مسلسل Suffer کیږو د هغې وجه هم دا ده چې مونږه د تاریخ نه ایزدکړه نه کوؤ او بیا چې د ریاست په نصابونو کښې چې کوم Syllabus design شوے دے، هغې کښې زمونږ د اتلانو ذکر نشته دے، نو زمونږه نسل، زمونږه ځوانان او زمونږ راتلونکے نسل هم د خپلو اتلانو نه خبر نه دے چې د دې خاورې اتلان څوک دی؟ په دې State کښې، په دې ریاست کښې زمونږ Status څه دے؟ زه په دې پوهیږم چې نن هم مونږ ته په دې ریاست کښې د Third class citizen په نظر باندې کتلې کیږی، باوجود د دې چې په Constitution کښې په دې ټول State کښې چې څومره هم شهریان دی، ټول معزز دی او ټولو ته په یو نظر کتل پکار دی خو د پختونخوا د عوام سره چې کومه رویه او بیاه خاصکر د بلوچ سره د غه رنګ مختلف ده۔
سپیکر صاحب، ما ته احساس دے، زه خبره خپله مختصر کوم ځکه چې هاؤس کښې ټولو ملګرو خبره کړې ده، دا وخت په جنوبی اضلاع، نارتھ، ساؤتھ وزیرستان، کرم اورکزئی کښې او باجوړ کښې په ایکس فاټا کښې د بد امنئ یو لهر ډیر په تیزئ سره شروع دے او دغه علاقې مسلسل Under attacks دی، هغلته د ګورنمنټ Writ ختم شوے دے، زه ډیر په افسوس سره وایم چې دلته په ګورنمنټ بینچز باندې ناست زمونږه کوم Colleagues دی، چې نه صوبائی حکومت د دې Ownership اغستو ته تیار دے او نه فیډرل ګورنمنټ د دې Ownership اغستو ته تیار دے چې د دې بدامنئ مخ نیوے به څنګه کیږی او دې اولس له به تحفظ څوک ورکوی؟ دا چې د کومو محکمو Responsibility او ډیوټی ده، هغوی خو لا تر دې دمه د سیاست نه اوزګار نه دی چې سیاست Manage کړی، نو د هغې نه پس به بیا زمونږ سرونه ته تحفظ راکوی، خو سوال دلته دا پیدا کیږی چې د دې پختونخوا هاؤس چې کوم دا اسمبلی ده، که فیډرل اسمبلی ده که سینیټ دے، د دې Strengthen کیدل به هله ممکن کیږی چې مونږه په دغه شان ایشوز باندې Stand واخلو او چې د چا په دې ریاست کښې د کومو محکمو Responsibility ده چې هغوی ته آرډرز جاری کړو او د هغوی محاسبه اوکړو نو هله به دا اسمبلیانې Strengthen کیږی او په دې باندې به د عام اولس باور پیدا کیږی۔
جناب سپیکر صاحب، د تیرې یوې میاشتې نه په 3 او 16 MPO، 3 and 16 MPO کښې تقریباً څه د شپږ سوؤ نه Above سیاسی کارکنان په دې صوبه کښې ګرفتار شوی دی، نو پکار دا ده چې پراونشل ګورنمنټ، چیف منسټر صاحب په دیکښې آرډرز جاری کړی او دغه سیاسی کارکنان فوری طور رها کړلې شی او دا کوم 3 او 16 MPO ما په تیر وار هم خبره کړې وه چې دا د برطانوی استعمار نه پاتې هغه قانونونه دی، پکار دا ده

چې مونږ د دې قانونو خاتمه اوکړو او دا سې قانون سازي اوکړو چې په هغې کښې د دې وطن د شهری هر قسمه حقوق محفوظ وی او د هغه چې کوم بنیادی حقوق دی، انسانی حقوق چې هغه Violate نه کړلې شی۔ ما تیره ورځ هم یو ریزولیوشن په دې هاؤس کښې وړاندې کولو خو د اسمبلئ په ایجنډا باندې رانغلو او هغه ریزولیوشن د دې پاره چې د دوه نیم سوؤ نه زیات سیاسی کارکنان په Schedule fourth کښې اچولې شوی دی، کله چې په خیبر کښې پښتون قامی جرګه اوشوله نو څه کسان د هغې نه مخکښې او څه کسان د هغې نه وروستو دا په Schedule fourth کښې فیډرل ګورنمنټ ته تلی دی Interior Ministry ته، نو دغه دوه دوه نیم سوه کسان د دې وطن معزز شهریان دی، سوچه پښتانه دی او د دې خاورې حلالی بچی دی، چې د دغې جرګې تابع ئې کوله یا په دغه جرګه کښې ئې ګډون کولو، نو دوئ ئې په Schedule fourth کښې واچول، نو پکار دا ده چې مونږ کله په دې اړه باندې د دې اسمبلئ نه قرارداد پاس کوؤ نو چې دا قرارداد Unanimously pass شی او فیډرل ګورنمنټ ته پیغام لاړ شی او دغه دوه نیم سوه کسان دا د Schedule fourth نه اوویستلی شی، دا د هغوی بنیادی انسانی حقوق Violate کیږی۔ جناب سپیکر صاحب، زه نن دلته د ضمیر یو قیدی دا وخت په پنجاب کښې په مختلفو جیلونو ته اوړلې کیږی رااوړلې کیږی، د علی وزیر خبره کول غواړم، علی وزیر یو سیاسی کارکن دے، علی وزیر دا کوم تیر شل دویشت کاله په قبائلی اضلاع کښې کوم جنګ تیر شو، کوم نام نهاد جنګ تیر شو او زمونږه بازارونه هم پکښې ړنګ شول، جوماتونه او هجرې هم پکښې ړنګ شولې او د دنیا خلق په دیکښې شهیدان شول، شپږ اتیا زره پښتانه په دغه جهګړه کښې شهیدان شول، نو په دغې کښې د علی وزیر هم د خاندان ډیر افراد دا شهیدان شوی دی، نو هغه ګرفتار شوی وو په 3 and 16 MPO کښې او بیا ئې پرې نور چارجز لګولی وو، نن هم د پنجاب د یو جیل نه چې راآزادیږی نو بل ډی سی ئې ورته اودرولے وی نو هغه ئې په 3 and 16 MPO کښې ګرفتار کړی بل جیل ته ئې اورسوی، نو دا یو ظلم د هغه سره روان دے، زه د دې هاؤس د دې فورم نه د فیډرل ګورنمنټ نه دا اپیل کوم چې فوری طور د علی وزیر رها کړلے شی او د هغه سره چې کوم ظلم او ناانصافی کیږی، په هغې کښې د فیډرل ګورنمنټ باقاعده د پښتون قام نه معافی اوغواړی ځکه چې مونږ ته د د علی وزیر ګناه اوښائی چې ګناه ئې څه ده؟ چې بې ګناه ئې ګرفتار کړے دے، څنګه چې دلته زمونږه دوه Colleagues خپل داستان بیان کړو چې زمونږ سره دا دا ظلم شوے دے، نو ستاسو به د هر کارکن سره دغه ظلم شوے وی څنګه چې د نورو پارټو سره په تاریخ کښې شوے دے او لا روان دے، یو پارټی ئې هم نه د معاف کړې، که زه د عوامی نیشنل پارټئ خبره اوکړم نو عوامی نیشنل پارټی ئې خو په بمونو الوزولې ده، دیارلس سوه کارکنان

زمونږه شهیدان شوی دی، مونږ هم د هغه وخت په انتظار ناست یو چې کله دا اولس بیدار شی، دا پښتانه بیدار شی او دا په خپله قامی مقدمه باندې پوهه شی نو ان شاء اللّٰه و تعالیٰ د خپل یو یو مړی او د یو یو شهید تپوس به کوؤ او د هغې حساب به د دې ریاست نه غواړو ان شاء اللّٰه و تعالیٰ، نو زما به دا خواست وی چې دلته کوم دا Black laws جوړ شوی دی، د دې خاتمه خو کم از کم د پراونشنل ګورنمنټ تاسو ئې کولے شئی، لکه Action in aid of civil power regulation دا خو مړه د دغه خلقو په وینا باندې په دې صوبه باندې نافذ شوے دے د 2019 نه، دا همت اوکړئ که چرته تاسو سره ظلم کوی نو پکار دا ده چې د هغې تاسو جواب هم اوکړئ نو جواب ئې دا دے چې دا سې Action in aid of civil power regulation د دې خاتمه اوکړئ او MPO 3/16 له پاره نوی قانون سازی اوکړئ چې د هغه مونږه لارې اونیسو، مخ نیوے ئې اوکړو، هسې که مونږ دلته مونږ په دې فلور باندې فریادونه کوؤ نو خدائے شته دغه فریادونو نه څه نه جوړیږی، جوړیږی د عملی اقداماتو نه، کار او عملی اقدامات دغه دی چې خاتمه د Action in aid of civil power regulation اوشی۔ آخری خبره کوم، خپله خبره ختموم، زمونږه او ستاسو With due respect دا اپیل دے ستاسو نه چې کله هم تاسو خپل Strike کوئ، دا ستاسو حق دے چې د خپل قیادت د رهائی د پاره ستاسو ورسره مینه ده، ستاسو قیادت دے، د هغې د پاره Struggle اوکړئ نو تاسو کوشش کوئ چې د ګورنمنټ کومه مشینری ده چې هغه استعمال مه کوئ، بیا د دې صوبې د بدنامئ سبب هم ګرځی، نن فیډرل ګورنمنټ هغه مشینری نیولې ده، په هغه ورځ په کارخانو کښې دغه اوور اولګیدو، زمونږ سره هغه مشینری نه وه، که هغه مشینری دلته Available وې نو هغه اووور به وژلے شوے وو په وخت باندې او نقصان به ډیر کم شوے وو، نو که آئنده تاسو کوم Strikes کوئ نو په هغې کښې بیا کوشش کوئ چې دا کوم زمونږه د ګورنمنټ مشینری ده چې هغه استعماله نشی۔ ډیره مهربانی، ډیره زیاته مننه۔ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلَاغُ۔

Mr. Chairman: Thank you. The sitting is adjourned till 03:00 pm, Monday, 04th November, 2024.

---

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 04 نومبر 2024ء بعداز دوپہر تین بجے تک کے لئے ملتوی ہوگیا)